SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 316 Tuesday 25th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com /
جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱۶ر مورخہ ۲۵ر نومبر ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۲ر جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

'مودی ہے تو ممکن ہے'، دہلی کی عوام زہریلی ہوا میں سانس لینے کو مجبور

دہلی: دہلی اور این سی آر میں جب پیر کی صبح لوگوں نے آنکھیں کھولیں تو آسمان میں شدید دھند اور دھوئیں جیسی سطح دکھائی دے رہی تھی۔ عمارتیں اور سڑکیں کچھ بھی صاف نظر نہیں آ رہی تھیں۔ ہوا کا معیار بتانے والی ویب سائٹ 'اے کیو آئی ڈاٹ اِن' کے مطابق راجدھانی دہلی میں مجموعی اے کیو آئی 559 تک پہنچ گیا، جسے ہوا کے 'انتہائی خطرناک' زمرہ میں رکھا جاتا ہے۔ 'ایئر کوالٹی اَرلی وارننگ سسٹم' نے اسے 397 درج کیا، جو 'سنگین' آلودگی کا اشارہ ہے۔ مرکز اور دہلی کی بی جے پی حکومتیں فضائی آلودگی کو کم کرنے کی باتیں تو خوب کر رہی ہیں، لیکن حالات دن بہ دن بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ عوام زہریلی میں سانس لینے کو مجبور ہیں اور لوگوں کی پریشانی کو پیش نظر رکھتے ہوئے کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ اپنی ایک طنزیہ پوسٹ میں لکھا ہے 'مودی ہے تو ممکن ہے'۔ اس کیپشن کے ساتھ ایک تصویر بھی شیئر کی ہے، جس میں پی ایم مودی ناک کو گمچھا سے چھپائے ہوئے ہیں اور تصویر کے اوپر لکھا ہوا ہے 'اے کیو آئی 559'۔ کانگریس نے دہلی-این سی آر میں ہوا کے خراب معیار سے متعلق 'ایکس' پر لکھا۔

ملک کا نظام مسلمانوں کو سر اٹھا کر جینے نہیں دینا چاہتا

BJP کا شدید ردعمل، انکوائری کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کا الزام

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے سربراہ اور بزرگ مسلم رہنما مولانا ارشد مدنی کے لال قلعہ دھماکوں کے سلسلے میں الفلاح یونیورسٹی میں متعدد تحقیقات کے تناظر میں مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک کا الزام لگانے والے ریمارکس نے اتوار (23 نومبر 2025) کو بی جے پی کے ساتھ ایک تنازعہ کو جنم دیا۔ اس کے کئی لیڈروں نے سخت بیان جاری کیا ہے اور ان کی نیت پر سوال اٹھایا ہے۔ دی ہندو The Hindu کے مطابق بی جے پی نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے جواب دیا کہ آتنکی بچاؤ (دہشت گرد کو بچاؤ) جماعت" سرگرم ہو گئی ہے۔ بی جے پی قائدین نے مسٹر مدنی کی اس ریمارکس پر تنقید کی اور ان پر دہلی دھماکہ کی تحقیقات کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کا الزام لگایا۔ حکمراں جماعت کے ترجمان شہزاد پونا والا نے کہا، ''ووٹ بینک کے نام پر 'مطمئن بھائی جان' اور 'آتنکی بچاؤ جماعت (دہشت گردوں کو بچاؤ)' سرگرم ہو گئی ہے۔'' ارشد مدنی جی، میئر کی اس بات کو چھوڑیں، اس ملک نے مسلمانوں کو صدر، نائب صدر، چیف جسٹس، وزیر داخلہ ہوتے دیکھا ہے۔ بڑے بڑے فنکار اور تاجر بھی مسلم کمیونٹی سے آئے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ جب کوئی دہشت گردی کی کارروائی ہوتی ہے تو وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہے، وہ مذہب کی بنیاد پر دہشت گردوں کی وکالت شروع کر دیتے ہیں۔ مولانا مدنی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا، ہندوستان میں اے پی جے عبدالکلام، جو صدر بنے، مسلمانوں کے آئیکن ہیں، انہوں نے ہمیشہ اپنا سر اونچا رکھا، دوسروں کو آئیکن کیوں بنایا؟" بی جے پی لیڈر شاہنواز حسین نے ارشد مدنی کے بیان کو انتہائی غیر ذمہ دارانہ قرار دیا۔ مسٹر حسین نے کہا کہ ''وہ ایک بزرگ ہیں اور انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ جمعیت نے تحریک آزادی میں اپنا حصہ ڈالا، وہ یہ باتیں کہہ کر بھارت کو بدنام کر رہے ہیں''۔ واضح رہے الفلاح یونیورسٹی لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے کے بعد متعدد سیکیورٹی ایجنسیوں کی توجہ کا مرکز بن گئی ہے،

دہلی بلاسٹ: تبلیغی جماعت پر تحقیقاتی ایجنسیاں الرٹ، امام مسجد کو جماعت کی آمد پر تھانے میں رپورٹ کی ہدایت

دہلی بم دھماکوں کے بعد، تحقیقاتی ایجنسیاں تبلیغی جماعت کے ارد گرد سخت چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ مساجد کے اماموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جماعت کے ارکان کی آمد کی فوری اطلاع دیں۔ سیکیورٹی اداروں نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے جماعت سے وابستہ افراد کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فرید آباد سے ہندی کے 'دینک جاگرن' کی خبر کے مطابق مسجد کے امام کے لیے ضروری ہے کہ وہ تبلیغی جماعت (تبلیغی جماعت) کے بارے میں متعلقہ تھانے کو مکمل معلومات فراہم کرے جو اپنے مذہب کی تبلیغ کے لیے مسجد میں آتی ہے۔ گروپ میں لوگوں کی تعداد، وہ کہاں سے آئے ہیں، اور جتنے دن وہ رہیں گے۔ جاگرن نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ دراصل دہلی بم دھماکوں کے بعد جب تفتیشی ایجنسیوں نے دہشت گرد ڈاکٹروں کے نیٹ ورک کی چھان بین شروع کی تو انہیں مختلف مساجد کے اماموں سے روابط کا پتہ چلا۔ ڈاکٹر مزمل نے یونیورسٹی کیمپس کی مسجد میں تبلیغی جماعت کے اجتماعات میں شرکت کی۔ اس نے مسجد کے امام کے قائم کردہ ایک مدرسے کی بھی مالی امداد کی۔ اس کے ساتھ فتح پور تگہ میں واقع امام کا مکان بھی کرائے پر لیا گیا تھا جس میں پولیس نے 2523 کلوگرام امونیم نائٹریٹ برآمد کیا تھا۔ اس کے بعد امام اشتیاق کو گرفتار کرلیا گیا۔ بعد ازاں پوچھ گچھ کے دوران امام نے بتایا کہ مزمل مسجد میں آنے والی تبلیغی جماعت میں بھی شرکت کرتا تھا۔ اس کے ساتھ سروہی گاؤں کی مسجد سے پکڑے گئے امام امام الدین نے بھی پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ مزمل ان کی مسجد میں آنے والی تبلیغی جماعت میں بھی شرکت کرتا تھا۔ دھوج پولیس اسٹیشن نے فتح پور تگہ آنے والے تبلیغی جماعت کے لوگوں سے پوچھ تاچھ کی تھی۔ جاگرن نے اس رپورٹ میں پولیس کمشنر سریندر گپتا کے بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا ہے کہ دہلی کے دھماکوں کے بعد، پورے شہر میں تلاشی مہم چلائی۔

ریاست بھر میں ضلع پریشد انتخابات کے دوبارہ مؤخر ہونے کے آثار

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اتوار کے روز اس امکان کی طرف توجہ دلائی ہے کہ مہاراشٹر میں ضلع پریشد کے انتخابات ایک بار پھر التوا میں جا سکتے ہیں۔ عثمان آباد میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وکلاء نے انہیں آگاہ کیا ہے کہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہونے کے باعث فیصلہ تاخیر کا شکار ہو سکتا ہے۔ منگل کو اس کیس پر متوقع فیصلہ ہی انتخابی شیڈول کی آئندہ سمت واضح کرے گا۔ ریاست میں او بی سی ریزرویشن سے متعلق تنازع ایک بار پھر انتخابی عمل میں رکاوٹ بنتا نظر آ رہا ہے۔ ضلع پریشد کے حلقوں میں ریزرویشن کی تقسیم کے تناظر میں اعتراضات اٹھائے گئے ہیں اور الزام عائد کیا گیا ہے کہ کوٹہ ۵۰ رفیصد کی آئینی حد سے تجاوز کر رہا ہے۔ اس بنیاد پر سپریم کورٹ میں درخواستیں پیش کی جا چکی ہیں اور عدالت منگل کو اس معاملے کی سماعت کرے گی۔ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے ریاستی الیکشن کمیشن کو ۳۱ر جنوری ۲۰۲۶ء تک تمام بلدیاتی انتخابات مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس حکم کے تحت الیکشن کمیشن نے انتخابی تیاریوں کا آغاز بھی کر دیا تھا۔ تاہم ابتدائی جانچ میں یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کچھ طبقات کو دی گئی ریزرویشن حدِ مقررہ سے بڑھ رہی ہے، جبکہ عدالت واضح کر چکی ہے کہ ۵۰ رفیصد سے زیادہ ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اب تمام نظریں سپریم کورٹ کے فیصلے پر مرکوز ہیں۔ اگر عدالت نے اعتراضات کو برقرار رکھا تو ضلع پریشد کے انتخابات ایک بار پھر آگے بڑھ سکتے ہیں، جس سے ریاست میں بلدیاتی انتخابی شیڈول ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو جائے گا۔

سمیتا وشنو واگھمارے کو سماج کی مکمل حمایت، بیڑ شہر میں

امبیڈکروادی سماج کی فیصلہ کن میٹنگ میں بڑا فیصلہ

بیڑ/نمائندہ: بیڑ نگر پارشد کے صدر کے عہدے کی پسماندہ طبقہ (دَلت/شیڈولڈ کاسٹ) کے لیے محفوظ نشست کو چھین کر اقتدار میں موجود قائم مقام گروہ اور اجیت پوار گروپ کو سبق سکھانے کے لیے آج ہوٹل نیل کمل، نگر روڈ، بیڑ میں بیڑ شہر کے امبیڈکروادی تنظیموں کے سر دستہ عہدیداروں اور امبیڈکروادی سماج کی فیصلہ کن میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں اتفاقِ رائے سے سمیتا وشنو واگھمارے کو زبردست ووٹوں سے کامیاب بنانے کا عہد کیا گیا۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے افکار سے مکمل وابستگی رکھتے ہوئے، سماج کے انصاف اور حقوق کے لیے سڑکوں پر نکل کر جدوجہد کرنے والے دلت تحریک کے لیڈروں کی امیدواری کو نظرانداز کر کے، جن کا سماج سے کوئی تعلق ہی نہیں، ایسے درآمدی امیدوار کو ٹکٹ دے کر ۴۰ سال بعد ملی سیاسی موقع کو چھیننے اور مسلم سماج کو امیدواری دینے کا کام اجیت پوار نے کیا ہے۔ امبیڈکروادی سماج کی اس میٹنگ میں پپو جی کاگدے، اجنکے چاندنے، ببن وڈمارے، راہل مسکے، وسنت راؤ اوگلے، دنکر بوراڑے، ارون سوائی، گیانوبا مانے، دیپک چوگھلے، نتن سونونے، اتم راؤ پوار، ستیہ نارائن ڈھاکا، انورت ویر، مایا تائی مسلے، آمرا پالی سابلے، بھگوان کانڈیکر، صدیارتھ شنگارے، نتن واگھمارے سمیت امبیڈکروادی تنظیموں کے تمام دھڑوں کے عہدیداروں نے سمیتا وشنو واگھمارے کو کامیاب بنانے کی زوردار اپیل کی۔ بیڑ نگر پارشد کے صدر کے عہدے کا انتخابات اب سماج کے خودداری اور عزتِ نفس کا انتخابات بن چکا ہے۔ پسماندہ طبقہ کے لیے محفوظ اس نشست پر درآمدی امیدوار کھڑا کر کے زمین مافیا، ریت مافیا اور گٹکھا مافیا کے ہاتھوں نگر پارشد کو سونپنے اور آئین سے ملے ریزرویشن کے حق کو چھیننے کی سازش اجیت پوار، امر سنگھ پنڈت اور ایم ایل اے وجے سنگھ پنڈت نے رچی ہے۔ اس سازش کو ناکام بنانے کے لیے سماج کی یکجہتی ناگزیر ہے۔ امبیڈکروادی تحریک کے تمام دھڑوں کے عہدیداروں اور سماج نے گھڑی (اجیت پوار گروپ کا نشان) کے امیدوار کو شکست دے کر سمیتا وشنو واگھمارے کو زبردست ووٹوں سے کامیاب بنانے کا پختہ عزم اس میٹنگ میں کیا۔ اس فیصلہ کن میٹنگ میں راجو جوگڈنڈ، آشیش چوہان، بھاسکر سرپتے، یشونت کدم، کشن تانگڑے، سبھاش لونکے، اشوک ٹھوکل، روی واگھمارے، ہنومانت راؤ کامبلے، ڈی جی وانکھیڑے، گوتم سونونے، پروفیسر بالاصاحب واگھمارے، پروفیسر وٹھل گاڈے، پروفیسر سرساٹ، آدمانے، رمیش ماتے، شاہو ڈولس، نانا مسکے، مہیش آٹھولے، انیل بوراڑے، سنگیتا واگھمارے، اروناتائی آٹھولے، ریشما تائی جوگڈنڈ، انیتا تائی ڈونگرے، شوبھا گلانڈے، شیخ بھائی، سبھاش تانگڑے، ایڈووکیٹ سوریش وڈمارے، ایڈووکیٹ تیزس وڈمارے، ایڈووکیٹ دیوت شندے، ایڈووکیٹ راہل سالوے، ایڈووکیٹ اشوک واگھمارے، ایڈووکیٹ دیپک سسانے، سوریہ کانت جوگڈنڈ، مدھوکر لونڈھے، اشوک ویر، پرکاش وکتے، بنڈو وسرجن، اویناش جوگڈنڈ، پربھاکر چاندنے، سمبھاجی گائیکواڑ، ناگیش دبلے، ولاس جوگڈنڈ، سنجے ہنوتے، بھارت کامبلے، بھیا سالوے، گوتم دھنوے، پروفیسر بالاصاحب گوہانے، اکشے کامبلے، مہیندر وڈمارے، اکشے کوکاٹے، بھیا مسکے، رتن واگھمارے، نامدیو واگھمارے، ستیش شنگارے، شام ویر، گوتم کامبلے، سونو وڈمارے سمیت بیڑ شہر کے ہزاروں امبیڈکروادی سماج موجود تھے۔

منہ پر سیاہ پٹی باندھ کر اجیت پوار کا خاموش احتجاج

بیڑ نگر پارشد انتخابات میں اجیت پوار گروپ نے آخری لمحوں میں امبیڈکروادی سماج کے امیدوار کو ٹکٹ نہ دے کر دھوکا دیا۔ اس کی مخالفت میں امبیڈکروادی سماج نے منہ پر سیاہ پٹی باندھ کر زوردار خاموش احتجاج ریکارڈ کروایا۔

ہمارے مکانوں دکانوں اور محلوں کے نام اردو میں لکھے ہونے ضروری ہیں: پروفیسر کوثر مظہری

گزشتہ شام پین ریلیف فزیوتھراپی اینڈری ہبلیٹیشن سینٹر کے زیرِ اہتمام نزد ہری مسجد نفیس روڈ، بٹلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی میں ایک شام شاعروں کے ساتھ کے عنوان سے مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت پروفیسر کوثر مظہری، (صدر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی۔ ذاکر نگر حلقے کے نگم کونسلر شعیب دانش مہمانِ خصوصی تھے۔ نظامت مشاعرہ کنوینر اعجاز انصاری نے کی۔ فزیوتھراپی سینٹر کے سینیئر ڈاکٹر محمد رفیع احمد، اعجاز انصاری اور ذکرا نے مہمانوں اور شعرا کا استقبال گلپوشی سے کیا۔ مشاعرے کا افتتاح مشترکہ طور پر روایتی انداز میں شمع روشن کر کے کیا گیا۔ پروفیسر کوثر مظہری نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ اردو کی فروغ کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے گھروں، دکانوں اور محلوں علاقوں کے نام اردو میں لکھیں ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں علاقہ کونسلر کا کردار بہت اہم ثابت ہوگا۔ شعیب دانش نے فزیوتھراپی سینٹر میں مشاعرے کے انعقاد کو اردو زبان کے حوالے سے ایک اچھی پہلے قرار دیا۔ انہوں نے اس سلسلے میں سینٹر کے سینیئر ڈاکٹر محمد رفیع احمد کو مبارکباد بھی پیش کی۔ جن شعرائے کرام نے سامعین کو اپنے کلام سے محظوظ کیا ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں۔ پروفیسر کوثر مظہری، شیدا امروہوی، راشدہ باقی حیا، خمار دہلوی، حامد علی اختر، خوشبو پروین، علی عباس نوگانوی، اسلم بیتاب، ہاشم دہلوی، صبا عزیز، جاوید عباسی اور ناظم مشاعرہ اعجاز انصاری۔ اس نہایت کامیاب مشاعرے میں بٹلہ ہاؤس اور اعتراف کی کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ جن میں عبدالحق، پنڈت پریم بریلوی، شارق اعجاز عباسی، سید مہدی عباس زیدی، وارث صدیقی، ابو سعید اور افسار احمد کے نام خاص طور سے شامل ہیں۔

مدرسہ مبلغ الاسلام بیڑ میں اتفاق رائے سے مولانا انس اشرفی مہتمم و سربراہ مقرر

مفتی سید احمد اللہ غوری کی سرپرستی میں ادارے کے نظام، مستقبل اور فلاحی مشن پر تفصیلی غور و خوض

بیڑ۔(ف۔الف) مدرسہ مبلغ الاسلام بیڑ میں بروز اتوار 23 نومبر ایک نہایت اہم اور تاریخی مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت بزرگ عالمِ دین حضرت مفتی سید احمد اللہ غوری صاحب نقشبندی دامت برکاتہم نے فرمائی۔ مجلس کا آغاز حضرت کی نہایت بابرکت اور روحانی اثرات سے لبریز اصلاحی گفتگو سے ہوا، جس میں انہوں نے اخلاص، استقامت اور دین کے خالص درد کے ساتھ خدمت انجام دینے کی تلقین کی۔ اجلاس میں بانیٔ مدرسہ حضرت مولانا عبدالباقی حسامی رحمہ اللہ کے بعد ادارے کی ترقی، نظامِ تعلیم، اور دینی و فلاحی مشن کے مستقبل کو مزید مستحکم بنانے کے حوالے سے نہایت اہم گفتگو اور مشورے انجام پائے۔ شرکائے مجلس نے متفقہ طور پر اعتراف کیا کہ مولانا عبدالباقی حسامیؒ کا اخلاص، دردِ دل اور امت کی بے لوث خدمت ہی مدرسہ مبلغ الاسلام کی موجودہ ترقی کا حقیقی راز ہے۔ آج یہ ادارہ ایک تناور درخت کی صورت سامنے آچکا ہے، جس کی شاخوں سے علم، تربیت اور فلاح کے ثمرات مسلسل اہلِ شہر تک پہنچ رہے ہیں۔ اساتذۂ کرام، شہر کے معزز ذمہ داران، سیاسی و سماجی شخصیات اور جمیع شرکاء کے باہمی اتفاقِ رائے اور حضرت مفتی سید احمد اللہ غوری صاحب دامت برکاتہم کی تائید سے ایک نہایت اہم اور تاریخی فیصلہ میں مولانا انس اشرفی بن مولانا عبدالباقی حسامی رحمہ اللہ کو مہتمم: مدرسہ مبلغ الاسلام وصدر خدمتِ خلق فاؤنڈیشن باضابطہ طور پر ادارے کا اصل سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ شرکائے اجلاس نے امید ظاہر کی کہ مولانا انس اشرفی کی سربراہی میں مدرسہ کے شعبۂ عالمیت، حفظ، ناظرہ اور فلاحی خدمات مزید ترقی اور مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھیں گی اور ادارہ اپنی روشن روایتوں کو مزید وسعت دے گا۔ اس تاریخی اجلاس میں حضرت مولانا عبدالباقی صاحبؒ کے دیرینہ رفقائے کار، مفتی سلیم مرزا، مولانا طاہر ملی، حافظ ابراہیم نے خصوصی شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ حضرت مولانا عابد صاحب، حضرت مفتی محمد عارف صاحب، حضرت حافظ محمد ذاکر صدیقی (صدر جمعیت علماء ضلع بیڑ)، طلحہ صاحب (امیر جماعت)، عتیق صاحب (زمزم)، عبدالمتین دیولیکر، رفیق تنبولی، فاروق پٹیل اساتذۂ کرام اور متحدہ مکاتب کے ذمہ داران کثیر تعداد میں موجود رہے۔ اعلان کے مطابق، مولانا انس اشرفی کے تبلیغی سفر کے دوران تمام انتظامی امور مولانا طاہر ملی اور حافظ ابراہیم بہ حسن و خوبی انجام دیتے رہیں گے، جیسا کہ وہ بانی مرحوم کی زندگی ہی سے قائم مقام مناصب پر فائز تھے۔ دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔

حج کمیٹی نے حج 2026 کے لیے کمر کس لی، کمیٹی کے کام کاج کیلئے اے آئی کے استعمال کا فیصلہ

ریاستی کمیٹیوں کے سی ای اوز نے اقلیتی امور کے سکریٹری کو درپیش مسائل سے مطلع کیا اور عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کروانے کیلئے اہم اقدامات کا تیقن

ممبئی نومبر (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2026 کے لیے کمر کس لی ہے اور اس مرتبہ کام کاج کیلئے اے آئی کے استعمال کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ ریاستی کمیٹیوں اور عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ وزارت برائے اقلیتی امور کے سکریٹری چندر شیکھر کمار کی صدارت میں ہونے والی ریاستی اور مرکزی ریاستوں کی حج کمیٹیوں کے ایگزیکٹیو افسروں کی کانفرنس میں سبھی کھل کر اپنی اپنی ریاست کے عازمین حج کو درپیش مسائل سے مطلع کیا اور سکریٹری موصوف خندہ پیشانی سے انہیں سنا اور یقین دہانی کروائی کے رعازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کروانے کیلئے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ ابتداء میں حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو افسر شاہنواز سی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال حج بحسن وخوبی انجام کو پہنچا اور اس لیے حجاج کرام کو بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کرانے کے مقصد کے تحت حج 2026 کے سیزن کا آغاز جد شروع کر دیا گیا ہے تاکہ نظام کو مزید بہتر کرنے موقع مل جائے۔ ریاستی حج کمیٹیوں کے سی ای اوز کے ساتھ ساتھ کانفرنس میں وزارت کے جوائنٹ سکریٹری رام سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل الوک کمار ورما، ڈائرکٹر ناظم احمد، سی ای او شاہنواز سی اور محمد نیاز احمد ڈپٹی سی ای او (آپریشنل) نے شرکت کی اور کانفرنس میں پیش کردہ مسائل پر خندہ پیشانی سے جواب دیئے اور تجاویز پر یقین دلایا کہ حج 2026 کو خامیوں سے پاک بنانے اور بہتر سہولیات پیش کرنے کے لیے جامع منصوبہ تیار کیا جائے، اس موقع پر وزارت اقلیتی امور کے سکریٹری چندر شیکھر کمار نے کہا کہ حج کے تمام امور کے لیے اے آئی کا استعمال کیا جائے، تاکہ اس کا بھرپور فائدہ ہو اور حجاج کرام دوران حج پریشانیوں کو سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ہر ریاست میں جدید سہولیات کے ساتھ حج ہاؤس کی تعمیر کے لیے منصوبہ بنانے کا مشورہ دیا بلکہ کہا کہ جلد از جلد اس کو عملی جامہ پہنانا چاہئیے۔ کانفرنس کے دوران ڈائرکٹر حج ناظم احمد نے حج 2026 کی تیاریوں کے بارے سلائڈ شو پیش کیا اور مختلف چیزوں کو ایگزیکٹیو افسران کے سامنے پیش کیا اور اُن کے سوالات کے بخوبی جوابات بھی دیئے۔ اس درمیان شاہنواز سی (چیف ایگزیکٹیو افسر) محمد نیاز احمد ڈپٹی سی ای او (آپریشنل) اور ناظم احمد (ڈائریکٹر/ حج وزارت اقلیتی امور) نے وقفہ وقفہ سے شرکاء کو جوابات دیئے۔ اس تین گھنٹہ طویل کانفرنس میں سکریٹری برائے وزارت اقلیتی امور نے خاصی دلچسپی دکھائی اور واضح طور پر کہا کہ حج 2025 کے دوران جو کچھ ہم نے سیکھا اور خامیوں کو دور کرنے کے لیے حج 2026 میں جامع حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ آج کی حج کانفرنس میں پنجاب اور ہریانہ، ناگالینڈ وغیرہ کو چھوڑ کر جموں کشمیر تا تمل ناڈو اور کیرالا تک سبھی ریاستوں کے عہدیداران نے شرکت کی۔ یہاں تک کہ لداخ، منی پور اور انڈمان ونکوبار کے سی ای او بھی تشریف لائے۔ انڈمان نکوبار کے حاجیوں کو چینئی سے حج پر بذریعہ طیارہ جانا ہوتا ہے، لیکن واپسی میں بحری جہاز پر سامان لے جانے میں دشواری پیش آتی ہے اور ٹیکس دینا پڑتا ہے۔ اس کا حل نکالنے کی درخواست کی گئی۔ آندھرا پردیش کے ایگزیکٹیو افسر شیخ محمد غوث پیر نے عمر رسیدہ عازمین حج کو مکہ اور مدینہ میں دور رکھے جانے کی شکایت کی، آسام ای او محمد عبدالکلام نے دور افتادہ ریاست کے حاجیوں کے مسائل پیش کیے جبکہ بہار کے محمد رشید حسین، 14 ہزار حجاج دہلی سے جائیں گے، اس لیے وزارت ریلوے سے رابطہ کیا جائے تاکہ ریزرویشن جاری کرنے میں آسانی پیش آئے۔ دہلی کے ای او اشفاق احمد عارفی نے متعدد مسائل پیش کیے اور ایک میمورنڈم بھی دے دیا۔ یہاں حج ہاؤس کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا، ترکمان گیٹ پر واقع حج ہاؤس کرایہ پر ہے، اس لیے راجدھانی میں حج ہاؤس ضروری ہے۔ تب سکریٹری کمار نے کہا کہ ملک کی ہر ریاست میں حج ہاؤس ہونا چاہئیے۔ گجرات کے ای او امتیاز ایم گھانچی نے مدینہ میں گھر الاٹ کیے جانے میں تاخیر کا حوالہ دیا، یہ معاملہ ان کے ساتھ بھی پیش آیا اور انتظار کرنا پڑا۔ انہوں نے منی میں مزید بیت الخلاء کی سہولت کا مطالبہ کیا۔ جموں وکشمیر: ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی، جھارکھنڈ سے ای او آفتاب احمد، کرناٹک سے صادق پاشا، مدھیہ پردیش سے ڈاکٹر فرزانہ، مہاراشٹر کرن کمار ویول اور ڈپٹی ای او خدیجہ نائیکواڑے نے شرکت کی، انہوں نے بھی کئی مسائل پیش کیے اور مدینہ میں 40 نمازیں مکمل کیے جانے کا مطالبہ کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بی جے پی حکومت نے اقلیتی نشستوں کی حد بندی من مانی طور پر کی، اشوک گہلوت کا ردعمل

جے پور: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت ان دنوں اپنے آبائی ضلع جودھ پور کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ اتوار کو جودھ پور سرکٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات چیت کے دوران گہلوت نے کئی سیاسی مسائل پر کھل کر بیان دیا۔ میونسپل کارپوریشن اور بلدیاتی انتخاب کے متعلق کی گئی حد بندی پر بی جے پی حکومت پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے حد بندی کو مکمل طور پر من مانی اور متعصبانہ کارروائی قرار دیا۔ حد بندی کے ذریعہ اقلیتوں کے ساتھ حکومت کا رویہ متعصبانہ ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں راجستھان کانگریس نے ضلعی صدور کا اعلان کیا ہے۔ اشوک گہلوت نے تمام نومنتخب صدور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے متحد رہنا ہی جیت کا راستہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان اگر متحد ہو کر کام کریں، تو آنے والے وقت میں شاندار نتائج سامنے آئیں گے۔ اس دوران اشوک گہلوت نے

بھجن لال شرما کی حکومت پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ریاست میں ہوئی حد بندی مکمل طور پر من مانی اور جانبدارانہ ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ریاستی حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس بار جو حد بندی کی گئی ہے، اس میں واضح طور پر نظر آتا ہے کہ اقلیتوں کے نشستوں کو کس طرح سے متاثر کیا جائے۔ یہ حد بندی ان کی دادا گیری کی ایک مثال ہے، حکومت نے اپنی مرضی سے مکمل حد بندی کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اس طرح کا کھیل عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ کانگریس اس مسئلہ پر عوام کے درمیان جائے گی اور حکومت کی غلط پالیسیوں کو بے نقاب کرے گی۔ واضح رہے کہ اپنے آبائی ضلع میں قیام کے دوران اشوک گہلوت کئی پروگراموں میں شامل ہوں گے۔ ساتھ ہی جودھ پور ضلع کے کانگریس کارکنان سے ملاقات کر مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ انتا ضمنی اسمبلی انتخاب میں شاندار جیت کے بعد کانگریس لیڈران اور کارکنان کافی پرجوش نظر آ رہے ہیں۔

دمکا: ہنسڈیہا تھانہ علاقے میں ایک ہی کنبے کے چار افراد کی لاشیں برآمد

دمکا: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے دمکا ضلع کے ہنسڈیہا تھانہ علاقے کے بردیہی گاؤں سے پولیس نے ایک ہی کنبے کے چار افراد کی لاشیں برآمد کی ہیں، اس میں میاں، بیوی اور ان کے دو بچے شامل ہیں۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ہلاک شدگان کی شناخت ہنسڈیہا تھانہ علاقے کے بردیہی گاؤں کے رہائشی 32 سالہ برہیندر کمار (شوہر)، 27 سالہ آرتی کماری (بیوی)، 2 سالہ بیٹا ویراج کمار اور 4 سالہ بیٹی روحی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ واقعہ دمکا ضلع کے صدر مقام سے تقریباً 45 کلومیٹر دور بردیہی گاؤں میں پیش آیا ہے۔ دمکا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پیتامبر سنگھ کھیروار نے اس واقعے کی تصدیق کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق آرتی کماری اور دونوں بچوں کی لاشیں گھر سے برآمد کی گئی ہیں۔ جبکہ شوہر بریندر کمار کی لاش گھر سے کچھ فاصلے پر ایک کھیت سے ملی ہے، جس کی گردن پر رسی کے نشان پائے گئے ہیں۔ موقع پر موجود لوگوں کے مطابق بریندر دو دن پہلے ہی اپنی اہلیہ آرتی کو میکے سے واپس لایا تھا۔ اس معاملے میں دمکا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پیتامبر سنگھ کھیروار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ٹیم موقعے پر پہنچ گئی ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جلد ہی مہلوکین کی موت کی وجہ کا انکشاف کیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی میٹنگ، مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

جموں: (یو این آئی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو جموں میں ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں جموں و کشمیر کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی کارروائیوں، حساس مقامات کی سیکیورٹی، سرمائی موسم کے دوران درپیش

مجموعی سیکیورٹی صورتحال، جاری انسداد دہشت گردی اقدامات اور موسم سرما کے پیش نظر انتظامی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نالین پربھات، اسپیشل ڈی جی (کوارڈی نیشن) ایس جے ایم گیلانی اور آئی جی جموں زون بی ایس توتی سمیت سول و پولیس انتظامیہ کے متعدد اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

اجلاس کے دوران ایل جی سنہا کو خطے کی چیلنجز، اور انتظامیہ کی مجموعی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ افسران نے ایل جی کو جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے بکھرے ہوئے ڈھانچے کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے جاری کارروائیوں، نیٹ ورک کی نشاندہی، اور حالیہ سیکیورٹی آپریشنز کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں خطے میں پائیدار امن برقرار رکھنے اور سیکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ممکنہ اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا شاخسانہ

گورنر آنند بوس بنگال سرحد کا دورہ کریں گے

کولکاتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران ہزاروں لوگ مبینہ طور پر بنگلہ دیش واپس جانے کے لیے شمالی 24 پرگنہ کے سوروپ نگر میں حکیم پور سرحد کے پاس جمع ہیں۔ اس سلسلے میں ریاست کے گورنر سی وی آنند بوس نے اتوار کے روز کہا کہ وہ جلد ہی ہند-بنگلہ دیش سرحد کا دورہ کر کے صورتحال کا ذاتی طور پر جائزہ لیں گے۔ گورنر کے طور پر اپنی مدت کار کی تیسری سالگرہ

پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے، مسٹر آنند بوس نے کہا "میں سرحد کی صورتحال پر تب تک کچھ نہیں کہہ سکتا جب تک میں ذاتی طور پر اس کا جائزہ نہ لے لوں۔ میں جلد ہی سرحد پر جاؤں گا اور پھر بات کروں گا" اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری بیان نہیں آیا ہے لیکن سرحدی محافظ دستہ (بی ایس ایف) کے ذرائع کا کہنا ہے کہ ان میں سے کئی لوگ غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور انہیں ڈر ہے کہ ایس آئی آر کی کارروائی سے ان کی شناخت اجاگر ہو سکتی ہے۔ گورنر نے ایس آئی آر سے متعلق تشویش پر بات کرتے ہوئے کہا کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "انتخابی کمیشن بہت مضبوط ہے اور اس کا نقطۂ نظر متوازن ہے۔ تمام مسائل کی گہرائی سے جانچ کی جائے گی اور مؤثر حل نکالے جائیں گے۔ اس ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ضروری ہیں۔ "بوتھ سطح کے افسران (بی ایل او) پر کام کا زیادہ بوجھ اور ان کی موت سے متعلق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر آنند بوس نے محتاط موقف اپنایا۔ انہوں نے کہا، "فوری ردعمل دینے سے بچنا ہی بہتر ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جو کہہ رہی ہیں اس کی گہرائی سے جانچ کی جائے گی۔ ہمیں تشدد سے پاک بنگال اور بدعنوانی سے پاک بنگال چاہیے۔"

شہید ونگ کمانڈر نمانش سیال کو سُلور ایئر فورس اسٹیشن پر نم آنکھوں سے خراجِ عقیدت

کوئمبٹور: (یو این آئی) دبئی ایئر شو کے دوران تیجس لڑاکا طیارہ حادثے میں شہید ونگ کمانڈر نمانش سیال کو اتوار کے روز تمل ناڈو کے سُلور ایئر فورس اسٹیشن پر نم آنکھوں سے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مسٹر سیال کا جسد خاکی دبئی سے کوئمبٹور کے قریب واقع سُلور ایئر بیس لایا گیا جہاں ایئر بیس کے سینئر افسران نے انہیں آخری فوجی اعزاز دیا گیا۔ اس دوران وہاں موجود ان کی اہلیہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں رکھ پا رہی تھیں۔ سینئر افسران نے انہیں دلاسہ دیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، کوئمبٹور کے ضلع کلکٹر پون کمار جی گری اپا نا ور نے ایئر فورس اسٹیشن سُلور میں گل دائرہ پیش کر کے ونگ کمانڈر نمانش سیال کو خراج عقیدت پیش کیا۔ چونکہ سیال سُلور ایئر فورس اسٹیشن پر ہی تعینات تھے اور یہیں سے وہ تیجس لڑاکا طیارہ لے کر دبئی ایئر شو کے لیے گئے تھے لہٰذا پروٹوکول کے تحت ان کا جسد خاکی یہاں لایا گیا اور خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد فضائی راستے سے ان کے آبائی وطن ہماچل پردیش لے جایا گیا۔ اس دوران فضائیہ نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ایک جانثار لڑاکا پائلٹ اور ماہر پیشہ ور، انہوں نے پختہ عزم، غیر معمولی مہارت اور فرض شناسی کے جذبے سے قوم کی خدمت کی۔ "فضائیہ نے کہا کہ اپنی پروقار شخصیت اور ملک کی خدمت کے تئیں وقف زندگی کے ذریعے انہوں نے بے پناہ عزت کمائی۔ یہ اعزاز متحدہ عرب امارات کے حکام، ساتھیوں، دوستوں اور ہندوستانی سفارت خانے کے افسران کی طرف سے انہیں دیے گئے الوداعیہ میں بھی نظر آیا۔

مشرقی چمپارن: پولیس اہلکاروں نے 3 لاکھ چرائے، چار گرفتار

موتیہاری: (یو این آئی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع میں دھوکہ دہی کے تین لاکھ روپے چوری کرنے کے معاملے میں چار پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کے روز بتایا کہ اتر پردیش کے جونپور ضلع کے باشندہ موہن گپتا سے 20 نومبر کو مشرقی چمپارن ضلع کے گووند گنج کے رڈیا گاؤں کے رہائشی امریش پانڈے کے گھر پر 19 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے ساتھ دو موبائل فون اور ایک سونے کی چین چھین لی گئی تھی۔ اس معاملے میں گووند گنج تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں پولیس ٹیم نے واقعے کے نامزد ملزم چندن کمار کے گھر سے 15 لاکھ روپے نقد، سونے کے 40 سکٹ اور سونے کی ایک چین برآمد کی۔ ذرائع نے بتایا کہ برآمدگی کے بعد پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر گووند گنج تھانہ علاقے کے کھیدوا کے باشندہ سریندر داس اور مظفر پور ضلع کے تحت صاحب گنج تھانہ علاقے کے مادھوپور ہزاری گاؤں باشندہ پروین سنگھ کی بیوی نبھا دیوی کو گرفتار کیا۔

جب برآمد شدہ رقم کی دوبارہ گنتی کی گئی تو تین لاکھ روپے کم تھے۔ پولیس افسران نے چھاپے ماری میں شامل سپاہیوں سے سختی سے پوچھ تاچھ کی تو سپاہیوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے برآمد شدہ رقم میں سے تین لاکھ روپے چوری کر کے پولیس کی گاڑی میں ہی چھپا دیے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے ماری میں شامل پولیس افسران بھی اس واقعے سے حیران رہ گئے۔ گاڑی سے سپاہیوں کے ذریعہ چوری کی گئی رقم برآمد کر لی گئی۔ اس کے فوراً بعد چوری میں ملوث تمام چار سپاہیوں سنتوش کمار، گوتم کمار یادو، کرشنا کمار اور اوم پرکاش کو گرفتار کر کے صاحب گنج تھانے کے حوالے کر دیا گیا۔

دہرادون: شہر قاضی محمد احمد قاسمی کی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔

شادی کی خوشیاں ماتم میں تبدیل!

کھائی میں گری باراتیوں کی کار، 3 لوگوں کی موت

دہرادون: نینی تال میں کینچی دھام کے قریب دیر رات ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ الموڑہ سے ہلدوانی جا رہی باراتیوں کی کار اچانک بے قابو ہو کر تقریباً 60 میٹر گہری کھائی

میں گر گئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف اور مقامی پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق سنیچر کی دیر رات کھیرنا پولیس چوکی کو اطلاع ملی کہ ایک ایس یو وی کینچی دھام کے قریب کھائی میں گر گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ گاڑی میں چار افراد سوار تھے۔ ایس ڈی آر ایف چوکی کھیرنا سے انسپکٹر کی قیادت میں ایک ٹیم فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ گاڑی رتی گھاٹ نامی جگہ پر کھائی میں گری ہوئی پائی گئی۔ یہ گاڑی الموڑہ سے ہلدوانی جانے والے باراتیوں کی بتائی جا رہی ہے۔ ریسکیو کے دوران ایس ڈی آر ایف ٹیم کو جائے وقوعہ پر انتہائی مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ کھائی انتہائی گہری تھی، پہاڑی علاقے ناہموار تھے اور رات کی تاریکی نے ریسکیو آپریشن کو مزید مشکل بنا دیا تھا۔ اس کے باوجود فوجیوں نے کوئی وقت ضائع کیے بغیر آپریشن شروع کیا۔ ٹیم کو گاڑی تک پہنچنے کے لیے رسیوں اور اسٹریچرز کا استعمال کرنا پڑا۔ ریسکیو ٹیم کو کھائی میں ایک زخمی شخص ملا، جسے 108 ایمبولینس کے ذریعے بحفاظت نکال کر اسپتال پہنچایا گیا۔ زخمی شخص کی شناخت الموڑہ کے رہنے والے منوج کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ بدقسمتی سے حادثے میں تین لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے لاشیں گہری کھائی سے نکال کر مقامی پولیس کے حوالے کر دیں۔ تمام مرنے والوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ متوفیوں میں نجے بشت، سریندر بھنڈاری اور پشکر بھیسوڑا شامل تھے۔ سبھی الموڑہ کے ہی رہنے والے تھے۔ جو لوگ بارات میں شامل ہونے جا رہے تھے انہیں ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ کچھ ہی دیر میں خوشیوں کا یہ سفر ماتم میں بدل جائے گا۔ حادثے کے بعد ریسکیو کے لئے گاؤں والوں نے بھی ایس ڈی آر ایف کی کارروائی کو سراہا اور کہا کہ رات کی تاریکی میں بچاؤ کا کام کرنا بہت مشکل تھا، لیکن ٹیم نے پوری تندہی سے ریسکیو کو مکمل کیا۔

100 فیصد ڈیجیٹلائزیشن کیلئے تین خواتین بی ایل او اعزاز سے سرفراز

ودیشہ: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ودیشہ کے کلکٹر اور ضلع الیکشن افسر انشول گپتا نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر (26- کے تحت ووٹروں کی گنتی کے فارموں کو 100 فیصد ڈیجیٹائزیشن کرنے کے لیے ضلع کی تین خواتین ارچنا ڈانگی، محترمہ لکشمی راجپوت اور محترمہ رانی جاٹاؤ بی ایل اوز کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے اپنے چیمبر میں موجود بی ایل اوز سے بات چیت کی تاکہ وہ ووٹرز کو ایس آئی آر 2026- کے بارے میں معلومات کیسے پہنچائیں اور ان کی گنتی کے فارم بھرنے میں ان کی مدد کریں۔ محترمہ ارچنا ڈانگی، جو کہ کوروائی اسمبلی حلقہ کی تحصیل پاتھاری کے پولنگ اسٹیشن کھڈا کھیڑی (اسٹیشن نمبر 203) پر تعینات ہیں، 100 فیصد ڈیجیٹلائزیشن حاصل کرنے والی ضلع کی پہلی خاتون بی ایل او بن گئی ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ چوکسی، لگن اور وقت کی پابندی کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی سے حاصل کیا۔ اسی طرح محترمہ لکشمی راجپوت، ایک آنگن واڑی کارکن اور بی ایل او کوروائی اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن نمبر 197 گوند کھیڑی نے بھی ڈیجیٹائزیشن کے پورے عمل کو وقت پر مکمل کیا، گھر گھر ووٹر فہرست کی تقسیم اور ووٹوں کی گنتی کے کاغذات کی تقسیم میں مدد کی۔ شمش آباد اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن نمبر 170 بھیانکھیڑی میں بی ایل او اور سیکنڈری ٹیچر محترمہ رانی جاٹاؤ نے بھی 100 فیصد ڈیجیٹلائزیشن حاصل کی۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے دوران اس نے گھر گھر جا کر تصدیق، فارم کی وصولی اور پروسیسنگ، اہل ووٹرز کی شمولیت، غلطی کی اصلاح، اور متوفی اور منتقل شدہ ووٹرز کی شناخت مقررہ وقت کے اندر مکمل کی۔

پٹنہ: نوادہ میں نقاب پوش مجرموں نے ایک گھر میں گھس کر ماں اور بیٹی پر چاقو اور اسکریو ڈرائیور سے حملہ میں ماں کی موت ہو گئی جبکہ بیٹی کی حالت تشویشناک ہے۔

اسپیکر ونے کمار ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر بنے

شملہ: سابق نائب اسپیکر ونے کمار کو ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کا نیا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ وہ پرتیبھا سنگھ کی جگہ لیں گے۔ ونے کمار رینوکا سے رکن اسمبلی ہیں۔ ان کا تعلق درج فہرست ذات سے ہے۔ ونے کمار نے نائب اسپیکر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا جسے قبول کر لیا گیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ اسپیکر اسمبلی کو پیش کر دیا۔ اسمبلی میں ان کی رکنیت برقرار رہے گی۔ ونے کمار ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے ونے کمار کو مبارکباد دی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، "قانون ساز پارٹی کی طرف سے میرے ساتھی ونے کمار کو ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کا صدر بننے پر دلی مبارکباد۔ عوامی خدمت میں آپ کا طویل تجربہ بلاشبہ تنظیم کو نئی سمت اور نئی طاقت دے گا۔" ہم کانگریس کے نظریے کو متحد اور مضبوط کریں گے اور تنظیم کی مضبوطی کو ایک نئی جہت دیں گے۔ یوتھ کانگریس نے بھی ونے کمار کو ہماچل میں پارٹی کا نیا ریاستی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ پوسٹ میں لکھا گیا،

"ونے کمار جی کو ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کا صدر بنائے جانے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ "پرتیبھا سنگھ 2021 سے ہماچل کانگریس کی قیادت کر رہی تھیں۔ دسمبر 2022 میں جب کانگریس نے ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی تو وہ ریاستی صدر تھیں۔ وہ ہماچل پردیش کے چھ بار وزیر اعلیٰ رہنے والے آنجہانی ویربھدر سنگھ کی اہلیہ ہیں۔ پرتیبھا سنگھ کا تعلق راجپوت برادری سے ہے۔ راجپوت برادری ہماچل کی کل آبادی کا تقریباً 32.72 فیصد ہے، جب کہ درج فہرست ذات کی آبادی 25.22 فیصد ہے۔ پرتیبھا سنگھ کے بیٹے وکرمادتیہ سنگھ ہماچل حکومت میں وزیر ہیں۔ پرتیبھا سنگھ نے 2004 کے لوک سبھا انتخابات میں منڈی سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، پارٹی نے وکرمادتیہ سنگھ کو ان کی جگہ میدان میں اتارا، لیکن وکرمادتیہ سنگھ کو بی جے پی امیدوار کنگنا رناوت کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ایس سی-ایس ٹی کے حق میں جبل پور ہائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ، کانگریس نے کیا استقبال

جبل پور: جبل پور ہائی کورٹ نے سول جج جونیئر ڈویژن بھرتی امتحان 2022 کے نتائج کو لے کر ایک اہم فیصلہ جاری کیا ہے۔ کانگریس کے قومی چیئرمین ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے استقبال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جبل پور ہائی کورٹ نے ایک تاریخی فیصلہ دیا

ہے۔ سول جج-2022 کے امتحان میں 121 سیٹیں ریزرو ہونے کے بعد بھی کسی قبائلی کا انتخاب نہیں ہوا تھا۔ ہائی کورٹ نے اسے ناانصافی قرار دیا ہے۔ ہم کئی دنوں سے انصاف کے لیے لڑائی لڑ رہے تھے۔" ڈاکٹر وکرانت بھوریا کا کہنا ہے کہ "اب اس امتحان میں ایس سی کے لیے کٹ آف 45 فیصد، ایس ٹی کے لیے کٹ آف 40 فیصد رکھا گیا ہے اور گریس مارکس دینے کی بات کہی گئی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے دسمبر تک نئی فہرست بھی پیش کرنے کو کہا ہے۔" کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ "یہ بات صرف 121 سیٹوں کی نہیں تھی، بلکہ مدھیہ پردیش کے 2 کروڑ قبائلیوں کے حقوق کی تھی۔ اس معاملے میں نوٹس لے کر فیصلہ دینے کے لیے میں ہائی کورٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔" واضح رہے کہ عدالت نے درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) طبقہ کے امیدواروں کے انتخاب پر نظر ثانی کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس وویک اگروال کی سنگل بنچ نے 'ایڈووکیٹ یونین فار ڈیموکریسی اینڈ سوشل جسٹس' کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کا قبائلی عرضی گزار نے بھرتی کے قانون 194 میں کی گئی ترمیم کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے چیلنج دیا تھا۔ سول جج بھرتی-2022 میں مجموعی طور پر 199 سیٹوں کے لیے اشتہار جاری کیا گیا تھا، جس میں بڑی تعداد میں بیک لاگ عہدے شامل تھے، خاص کر ایس ٹی طبقہ (121 میں سے 109 بیک لاگ)۔ مینس اور انٹرویو کے بعد جاری حتمی نتائج میں مجموعی طور پر 89 امیدوار کامیاب قرار دیے گئے۔

'یوز اینڈ تھرو پالیسی پر عمل کرتی ہے بی جے پی'

دھنکھڑ کے استقبال کے لئے لیڈران کی عدم موجودگی پر دگ وجے سنگھ کا طنز

نئی دہلی: 4 ماہ قبل اچانک ہندوستان کے نائب صدر عہدہ سے استعفیٰ دینے والے جگدیپ دھنکھڑ جمعہ (21 نومبر) کو پہلی بار کسی عوامی پروگرام میں نظر آئے۔ وہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سینئر عہدیدار منموہن ویدھ کی لکھی ایک کتاب کے اجراء کے موقع پر استعفیٰ کے بعد پہلی بار عوام سے روبرو ہوئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب دھنکھڑ ہوائی اڈہ پر پہنچے تھے تو ان کا استقبال کرنے کوئی بی جے پی لیڈر نہیں پہنچا تھا۔ بی جے پی لیڈران کی اس غیر موجودگی پر کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن دگ وجے سنگھ کا طنزیہ ردعمل سامنے آیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ "بی جے پی صرف [illegible]

کرتے ہیں۔" نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے دگ وجے سنگھ نے کہا کہ "بی جے پی کا کوئی بھی لیڈر سابق نائب صدر جمہوریہ کے استقبال کے لیے ہوائی اڈہ نہیں پہنچا، جو پارٹی کی 'استعمال کرو اور [illegible]" راجیہ سبھا [illegible] نے کہا کہ میں آر ایس ایس کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتا، کیونکہ وہ ان کے پروگرام میں شامل ہونے آئے تھے۔ دگ وجے سنگھ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے سابق نائب صدر جمہوریہ کے ساتھ آئے افسران سے جگدیپ دھنکھڑ سے ملنے کے لیے وقت مانگا تھا۔ سابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے پروگرام میں شامل لوگوں سے استعفیٰ کے بعد پہلی بار خطاب کیا۔ خطاب کے دوران ایک شخص یہ یاد دلانے کے لیے ان کے پاس آیا کہ انہیں شام 3:07 بجے دہلی واپس جانے کے لیے ہوائی جہاز میں سوار ہونا ہے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ "میں طیارہ میں سوار ہونے کے لیے اپنی ڈیوٹی نہیں [illegible]"

ساگر (بھوپال): دیوڑی تحصیل میں بس کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار چار نوجوانوں کی موت ہو گئی، موقع پر موجود لوگ۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مظفرنگر کی ٹیم یونٹ اُردو کے فروغ کے لیے سرگرمِ عمل ہے: ڈاکٹر سیّد احمد خان

اُردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے کیمپ آفس پر عالمی یوم اُردو یادگار مجلّہ کا اجرا

دیوبند: (عارف عثمانی)

اُردو زبان اور اس کی تہذیبی وراثت کے تحفظ و فروغ کے لیے وقف تنظیم اُردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے کیمپ آفس پر ایک اہم و پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر یو۔ڈی۔او کے قومی صدر ڈاکٹر سیّد احمد خان بحیثیت مہمانِ خصوصی تشریف لائے۔ جن کی آمد پر عہدیداران و کارکنان نے پُرجوش انداز میں استقبال کیا۔ تقریب کے دوران یو۔ڈی۔او دہلی کی جانب سے شائع کردہ "عالمی یوم اردو یادگار مجلّہ" کا اجراء ڈاکٹر سیّد احمد خان کے دستِ مبارک سے انجام پایا۔

یہ خصوصی شمارہ اُردو کے سینئر و معتبر صحافی سیّد عالم نقوی کی زندگی، صحافتی سفر اور علمی و ادبی خدمات پر مبنی ہے۔ اپنی گفتگو میں ڈاکٹر خان نے کہا کہ سیّد عالم نقوی اُردو صحافت کا وہ روشن ستارہ ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی قلم کی خدمت میں گزار دی۔ انہوں نے بڑے بڑے اُردو اخبارات واداروں سے وابستہ رہ کر اُردو زبان کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کیا۔ مزید اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر سیّد احمد خان نے یو۔ڈی۔او مظفرنگر یونٹ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ "جس لگن اور ٹیم ورک کے ساتھ یہ یونٹ اُردو کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہے، اس کی مثال پورے اتر پردیش میں نہیں ملتی۔

نئی نسل میں اُردو کو پروان چڑھانے کے لیے یہاں جو خدمات انجام دی جا رہی ہیں وہ واقعی قابلِ تعریف ہیں۔ اس یونٹ کے ہر رکن میں اُردو رسم الخط کی حفاظت اور اُردو سے بے پناہ محبت صاف جھلکتی ہے۔

اس موقع پر سماجی کارکن ایڈووکیٹ شاہ زبین قاضی نے بھی مظفرنگر یونٹ کی کاوشوں کو خوب سراہا۔ انہوں نے کہا کہ میں کئی مرتبہ مظفر نگر کے ان اُردو نواز لوگوں کے درمیان آ چکی ہوں۔ ان کی اُردو سے محبت دل کو چھو لینے والی ہے۔ اگر پورے صوبے میں اسی طرح کے لوگ سرگرمی دکھائیں تو اُردو کا فروغ بے حد تیزی سے ممکن ہے۔ تقریب میں نمایاں شخصیات کی شرکت رہی جن میں حکیم مرتضیٰ دہلوی، اقرار انجینی، حکیم عطاالرحمٰن اجملی، کلیم تیاگی، تحسین علی اساروی، حاجی سلامت راہی، بدرالزماں خان، گلفام احمد، شمیم قصار اور ڈاکٹر عرفان علی اساروی سمیت دیگر حضرات موجود رہے۔

ایس پی دیہات نے خود کی کرائے داروں اور ملازمین کی جانچ پڑتال

دیوبند (عارف عثمانی) دہلی بم دھماکہ کے بعد سے پولیس مسلسل چوکسی رکھے ہوئے ہے۔ آج پولیس نے شہر میں ایک خصوصی تصدیقی مہم شروع کی۔ اس مہم کے تحت ایس پی دیہات ساگر جین نے مقامی پولیس اہلکاروں کے ساتھ مل کر مختلف علاقوں میں کرائے کے مکانوں میں رہنے والے مکینوں کی تصدیق کی اور ان کے دستاویزات کی اچھی طرح جانچ کی۔ خصوصی تصدیقی مہم کے ایک حصے کے طور پر ایس پی دیہات ساگر جین نے مقامی عہدیداروں کے ساتھ شہر کے مختلف محلوں اور کالونیوں میں کرائے کے مکانوں میں رہنے والے مکینوں کی تصدیق کی۔ مہم کے دوران، انہوں نے اپنے ساتھ رہنے والے خاندانوں، بشمول دیگر ریاستوں کے شہریوں، طلبہ اور گھریلو ملازموں سے پوچھ گچھ کی اور ان کے تمام دستاویزات کی اچھی طرح جانچ کی۔ انہوں نے مالک مکان سے کرایہ داروں کے شناختی ثبوت، کرائے کے معاہدے، سابقہ پتے اور موبائل نمبرز کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کیں۔ ایس پی ساگر جین نے بھی مالکوں اور کرائے داروں کو تصدیقی عمل کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کی، مشکوک سرگرمیوں پر گہری نظر رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی پولیس کو حساس علاقوں میں نگرانی اور گشت بڑھانے اور مشکوک افراد اور سرگرمیوں کے خلاف خاص طور پر چوکس رہنے کی بھی ہدایت کی۔ مہم کے دوران سی او ابھیتیش سنگھ، انسپکٹر امرپال شرما اور دیگر افسران موجود تھے۔

آزاد سماج پارٹی یوتھ سیل کے کارکن کو دھاردار ہتھیار سے حملہ کر کے زخمی کیا

پولیس حملہ آوروں کو گرفتار کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی کرے : سندیپ سنگھ

دیوبند (عارف عثمانی) نانوتہ کے آزاد سماج پارٹی یوتھ سیل کے ضلع جنرل سکریٹری ریحان خان کے بھائی پر کچھ شرپسند عناصر نے دھاردار ہتھیاروں سے حملہ کیا ہے، جس کے نتیجہ میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔

زخمی شخص کو علاج کے لئے مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے ان کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ہائر سینٹر ریفر کر دیا۔ ریحان خان کے اہل خانہ نے پولیس کو تحریر دیتے ہوئے حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس حملہ کو لے کر آزاد سماج پارٹی کے کارکنان میں بہت زیادہ غم وغصہ اور بے چینی ہے۔

آزاد سماج پارٹی یوتھ سیل کے عہدیداران زخمی نوجوان کو دیکھنے کے لئے سرکاری اسپتال پہنچے۔ بعد ازاں انہوں نے ایس پی دیہات ساگر جین سے بات کر کے پورے واقعہ سے واقف کرایا۔

اور حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر شہر صدر سندیپ سنگھ، اسمبلی حلقہ کے صدر موریا، اسمبلی حلقہ کے انچارج پنٹو۔ تشہیری سکریٹری وراج وکی، سچن ضلع صدر یوتھ سیل اور دیگر عہدیداران موجود رہے جنہوں نے مشترکہ طور پر پولیس افسران سے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا۔

تھانہ انچارج کی عاشق مزاجی کی ویڈیو وائرل ہونے پر پولیس محکمہ شرمندہ

وائرل ویڈیو میں پرویش شرما ڈانس کرنے والی لڑکی کو اپنے سرکاری فلیٹ میں شب گزاری کیلئے دعوت دیتے ہوئے دکھائی دیا

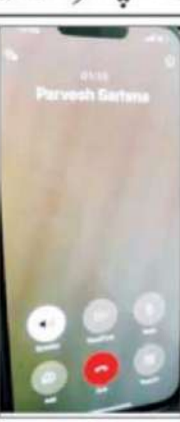

دیوبند: (عارف عثمانی) گاگلہیڑی قصبہ کے تھانہ انچارج کی ایک لڑکی سے بات چیت کرتے ہوئے آڈیو وائرل ہوئی ہے حالانکہ جانچ کے بعد ہی یہ معلوم ہو پائے گا کہ آڈیو میں آواز تھانہ انچارج کی ہے یا ان سے دشمنی رکھنے والے کسی شخص نے انہیں بدنام کرنے کی غرض سے یہ آڈیو تیار کی ہے۔ تفصیل کے مطابق گاگلہیڑی تھانہ کے انچارج پرویش شرما کی ایک آڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں وہ ڈانس کرنے والی ایک لڑکی کو اپنے سرکاری فلیٹ پر آنے کے لئے فون پر بات کر رہے ہیں۔ تھانہ انچارج بات چیت کرتے ہوئے لڑکی کو اپنی بلیک شیشہ والی گاڑی میں آنے کی بات کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں۔ فون پر گفتگو کرتے وقت بنی اس آڈیو میں پرویش شرما لڑکی کو بار بار اپنے سرکاری فلیٹ پر رات کو رکنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ فون پر بات کرتے وقت بنائی جانی والی ویڈیو میں گاگلہیڑی تھانہ انچارج کی آواز صاف طور پر سنی جا سکتی ہے جو بار بار اپنی رنگین مزاجی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، گاگلہیڑی تھانہ انچارج کی اس رنگین مزاجی کی کرتوت سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہے۔ تھانہ کا چارج سنبھالنے کے بعد سے ہی پرویش شرما مسلسل سرخیوں میں ہیں اور اس ویڈیو کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد گاگلہیڑی میں پرویش شرما موضوع بحث بنے ہوئے ہیں۔ تھانہ انچارج کی اس وائرل ویڈیو سے جہاں پولیس محکمہ کا سر شرم سے جھک رہا ہے وہیں دوسری جانب تھانہ انچارج کی عاشق مزاجی سامنے آنے کے بعد فریادی خواتین ان سے ملاقات کرنے سے اپنا دامن بچا رہی ہیں۔

بہار میں اب بلڈوزر کا راج ہوگا، قانون کا نہیں: دیپنکر بھٹاچاریہ

حاجی پور، (یو این آئی) ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی مارکس وادی لینن وادی (سی پی آئی-ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپنکر بھٹاچاریہ نے اتوار کے روز کہا کہ ریاست ایک خطرناک دور میں داخل ہو رہا ہے، جس میں قانون کی جگہ لوگوں کے گھروں پر بلڈوزر چلانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ مسٹر بھٹاچاریہ نے وشیشور پرساد یادو کی حاجی پور میں منعقدہ تعزیتی جلسے میں کہا کہ اس بار کی حکومت گزشتہ حکومت جیسی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار نتیش کمار صرف وزیراعلیٰ ہیں اور وزارتِ داخلہ ان سے لے کر سمراٹ چودھری کو دے دی گئی ہے۔ اب حکومت اپنے سامنے اتر پردیش کا بلڈوزر ماڈل لے کر چلے گی، جس میں قانون کا راج نظر نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں مافیا راج ختم کرنے کے نام پر حکومت کے تحفظ میں رہنے والی اعلیٰ ذات کی جاگیردار طاقتوں پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی، لیکن دلت، پسماندہ اور اقلیتی برادری پر مسلسل بلڈوزر چل رہے ہیں اور اب بہار میں بھی یہی ہونے والا ہے۔ سی پی آئی-ایم ایل کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ انتخاب کے دوران ہی دولار چند یادو کا قتل ہوا تھا۔ اور اب نائب وزیراعلیٰ مسٹر چودھری کہتے ہیں کہ سینے پر بلڈوزر چلا دیں گے، غریبوں کو گھروں سے نکلنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگوں نے طے کر لیا ہے کہ بہار کو 90 کی دہائی کے دور میں واپس لے جانا ہے۔ تو ان کی پارٹی اسی مضبوطی کے ساتھ ایسی طاقتوں کے خلاف قدم بہ قدم لڑتی رہے گی۔ مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا کہ بہار انتخابات سے ٹھیک پہلے اچانک 70 لاکھ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹ دیے گئے۔ جن میں سے 40 لاکھ نام بالکل غلط طریقے سے ہٹائے گئے اور 20-25 لاکھ نئے نام جوڑ کر ہر بوتھ کا توازن بدل دیا گیا ہے۔ سی پی آئی-ایم ایل کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ اگر انتخابات سے پہلے 30 ہزار کروڑ روپے کسی بھی حکومت کی جانب سے مختلف طریقوں سے عوام میں تقسیم کیے جائیں، تو نتائج کا یہی حال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بہار انتخابات میں کھلے عام قوانین کی دھجیاں اُڑائی گئیں اور پورے انتخاب کو مذاق بنا کر چھوڑ دیا گیا۔ مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ حکومت سے اُن وعدوں کا حساب لیا جائے جو انتخابات کے دوران کیے گئے تھے۔ جیسے صنعتی فیکٹری لگائی جائے گی، 10 ہزار کے بعد دو لاکھ روپے ملیں گے، سیلاب کا حل نکالا جائے گا، شوگر ملیں کھول دی جائیں گی وغیرہ ان سب کا حساب لیا جانا چاہیے۔ سی پی آئی-ایم ایل کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ بہار انتخابات کے نتائج آتے ہی چاروں لیبر کوڈ نافذ کر دیے گئے، جن میں آٹھ گھنٹے کے کام کو بارہ گھنٹے کا بنا دیا گیا ہے۔ ہڑتال کرنا اب تقریباً ناممکن بنا دیا گیا ہے اور ملازمت کی بھی کوئی ضمانت نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ 26 نومبر کو اس کے خلاف وسیع تحریک کی اپیل کی گئی ہے۔ مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا کہ 18 نومبر کو خبر آئی کہ ماؤنواز لیڈر ریڈ ما کو قتل کر دیا گیا ہے۔

امید پورٹل پر وقف جائیدادوں کے اندراج کے سلسلہ میں مولانا حکیم الدین کی وقف بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر سے ملاقات

محمد مبارک میواتی

پلول میوات: جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش و چنڈی گڑھ کے صدر مولانا حکیم الدین اشرف اناوڑی نے آج وقف بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر چودھری ذاکر حسین سے ان کی رہائش گاہ نوح میں خصوصی ملاقات کی، ملاقات میں امید پورٹل پر ریاست بھر کی وقف جائیدادوں کے اندراج کے سلسلہ میں تفصیلی اور خوشگوار گفتگو ہوئی، مولانا حکیم الدین اشرف اناوڑی کے سوال پر کہ اندراج کی موجودہ پیش رفت کیا ہے، چودھری ذاکر حسین نے بتایا کہ الحمدللہ کام کافی حد تک قابو میں ہے، وقف بورڈ کے تمام کارکنان کو مکمل طور پر پابند کر دیا گیا ہے اور پہلے دن سے مسلسل تیزی کے ساتھ کام جاری ہے، انہوں نے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ 5 دسمبر 2025 سے قبل ریاست میں وقف جائیدادوں کی رجسٹریشن کا عمل مکمل کر لیا جائے گا، گفتگو کے دوران ضلع نوح وسونی پت کے اسٹیٹ آفیسر سلیم احمد نے بتایا کہ ضلع نوح میں کل 2200 وقف جائیدادیں درج ہیں جن میں سے اب تک 1970 جائیدادوں کا اندراج ہو چکا ہے، جب کہ باقی جائیدادوں کا کام تیزی سے جاری ہے، اس موقع پر موجود وفد میں مولانا حکیم الدین اشرف اناوڑی کے ساتھ حافظ سالم صدر جمعیۃ علماء ضلع پانی پت، مولانا عصر الدین تیز صدر تنظیم ائمہ اوقاف ہریانہ اور دیگر معزز اراکین بھی شامل رہے۔

نوئیڈا میں چور گروہ کا سرغنہ سمیت چار اراکین گرفتار

نوئیڈا (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع گوتم بدھ نگر کے پرکشیتر سینٹرل نوئیڈا زون کی فیز 2 تھانہ پولیس نے بند پڑی زیر تعمیر عمارتوں سے سامان چوری کرنے والے گروہ کے چار اراکین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اطلاع دی کہ پکڑے گئے چور گروہ کے چاروں ارکان پہلے نوئیڈا-این سی آر کے علاقے اور آس پاس کی بند پڑی زیر تعمیر عمارتوں کی ریکی کرتے تھے اور موقع پا کر رات کے اندھیرے میں عمارت میں لگائی جانے والی پی وی سی جپسم سیلنگ ٹائلز جیسے دیگر قیمتی سامان کی چوری کر کے فرار ہو جاتے تھے۔ چوروں کے ذریعے نشان زد کی گئی چوری کی جگہ پر یہ ایک دوسرے کے تعاون سے تال میل بٹھا کر ٹائلز جیسے بھاری سامان کو ایک جگہ اکٹھا کرتے اور چوری کا سارا سامان ایک ساتھ اپنے ساتھی کی کار میں لاد کر فرار ہو جاتے تھے۔ پکڑے جانے کے خوف سے یہ لوگ مسلسل اپنا ٹھکانہ بدلتے رہتے تھے اور بازاروں میں ان سامان کے خریداروں کو دیکھ کر یا راہ میں انجان لوگوں سے بات چیت کر کے انہیں اونے پونے داموں میں بیچ دیا کرتے تھے۔ ان کا کوئی مستقل خریدار نہیں تھا بلکہ جہاں ان کے ذریعے بیچے جانے والے سامان کی زیادہ قیمت ملتی تھی، وہیں چوری کا مال بیچ کر حاصل ہونے والی رقم کو آپس میں تقسیم کر مالی فائدہ کماتے اور اپنی اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔ یہ لوگ پکڑے جانے سے بچنے کے لیے آپس میں واٹس ایپ کال کے ذریعے بات چیت کیا کرتے تھے۔ پولیس کو ان کے قبضے سے چوری کیے گئے لاکھوں روپے کی مالیت کے 48 پی وی سی جپسم سیلنگ ٹائلز کے باکس، اور ایک غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ ساتھ واردات میں استعمال ہونے والی کار بھی برآمد ہوئی ہے۔

مودی اور شاہ کے خلاف نازیبا تبصرہ کرنے والا نوجوان گرفتار

فیروزآباد (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد میں تھانہ ایکا کی پولیس نے اتوار کو سوشل میڈیا پر وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف نازیبا تبصرہ کرنے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر نوجوان کی طرف سے وزیراعظم مودی اور وزیر داخلہ شاہ کے ساتھ ساتھ تمام بھگوا دھاریوں کے خلاف ذات پات کے اشارے والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے نازیبا زبان میں تبصرہ کرنے کا ویڈیو وائرل کیا گیا تھا۔ پولیس نے قابل اعتراض ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے، تفتیش کی اور ملزم کی شناخت کی۔ اتوار کو تھانہ انچارج نے ملنے والی معلومات کی بنیاد پر ملزم امیش، باشندہ نگلا بھدانہ کو گرفتار کیا۔ ملزم کے قبضے سے ایک غیر قانونی طمنچہ اور زندہ کارتوس بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ ملزم کی طرف سے جاری کردہ قابل اعتراض ویڈیو سے سماج میں امن و قانون کو خطرہ لاحق ہو سکتا تھا۔ ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

بے باک صحافی، انقلابی شاعر احمد سلیم شمسی المعروف کمل نجیب آبادی کی یاد میں شعری محفل کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور مجاہدِ اردو، بے باک صحافی، انقلابی شاعر اور مسجد کشن پورہ کے سابق متولی احمد سلیم شمسی المعروف کمل نجیب آبادی کے 17 ویں یوم وصال پر ادبی تنظیم حلقہ یاراں سہارنپور اور ایڈوکیٹ محمد علی کی جانب سے ایک شعری و ادبی محفل آراستہ کی گئی جس کے معاونین گل محمد گل اور انتظار علی رہے اس باوقار محفل کی صدارت کمل نجیب آبادی کے دیرینہ دوست، صاحب دیوان شاعر اور ماہر فن عروض فیاض ندیم نے کی نظامت کے فرائض کمل نجیب آبادی کے صاحبزادے اور ترقی پسند شاعر خرم سلطان نے انجام دیے اس موقع پر پروگرام کنوینز محمد علی ایڈوکیٹ نے کمل نجیب آبادی کے تعلق سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کمل نجیب آبادی کا دور اردو نشستوں، مشاعروں کا دور تھا مہینے میں ایک دو مرتبہ کہیں نہ کہیں ادبی محفل سجتی رہتی تھی جس کے کنوینز اور ناظم خود کمل نجیب آبادی ہوا کرتے تھے ساتھ ہی صحافت کے ذریعہ بھی انہوں نے اردو ادب کی خدمت کی سہارنپور سے ایک مدت تک پندرہ روزہ عقائد اخبار کمل نجیب آبادی کی ادارت میں نکلتا تھا اس کے علاوہ کم و بیش پینتیس برس مسلسل مسجد کشن پورہ کو بھی خدمات دینے کا اعزاز کمل نجیب آبادی کو حاصل ہے انکے انتقال کے بعد ان تمام خدمات چاہے ادبی میدان ہو یا مسجد کی ذمہ داری ہو آپ کے صاحبزادے خرم سلطان انجام دے رہے ہیں آج کمل نجیب آبادی کے نہ ہونے پر ہم سب انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اللہ سے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہیں۔ پروگرام کی شمع استاد شاعر دانش کمال اور آصف شمسی نے مشترکہ طور پر روشن کی۔ گل محمد گل اور انتظار علی نے مہمانان کرام کا گل پوشی کے ساتھ استقبال کیا اس موقع پر شہر سہارنپور کے معزز صحافی، دانشوران، اور سامعین نے خاصی تعداد میں شرکت کی پروگرام کا آغاز عدیل تابش کی تلاوت کلام پاک سے ہوا صدر محفل فیاض ندیم نے نعت پاک پیش کی اس موقع پر جن شعرا کے کلام کو زیادہ پسند کیا گیا ان کا ایک ایک شعر اخبار کے باذوق قارئین کے لیے پیش ہے

چاہتا ہوں کہ ذرا چین سے سو جاؤں مگر
شب کی خاموشی کو تنہا نہیں چھوڑا جاتا

دانش کمال

منتشر ذہن کو اب لے کے کدھر جائیں ہم
خود میں سمٹے رہیں یا حد سے گزر جائیں ہم

اسلم محسن

تہذیب و ادب مجھ کو وراثت میں ملے ہیں
وہ فخر ہے مجھکو کہ میں بیٹا ہوں کمل کا

خرم سلطان

ایک مدت سے ہمیں انکی زیارت بھی نہیں
ایک مدت سے مگر کوئی شکایت بھی نہیں

آصف شمسی

حصار عشق میں آیا تو پھر نہیں نکلا
آہ کیسی قید ہے جس میں اسیر رقص میں ہے

عدیل تابش کرتپوری

میں جسکے ہاتھ لگوں اب وہ ساتھ لے جائے
میں جسکے پاس پاس تھا اس نے گنوا دیا ہے مجھے

ڈاکٹر ولی دیوبندی

ضروری وقت کی تعلیم بھی ہے دین کے ساتھ
چراغ ہم نے جلائے ہیں اس یقین کے ساتھ

طاھر امین

ضد کی زنجیر جب پگھلنے لگی
آخرش وہ نباہ پر آیا

سکندر حیات

بوڑھاپے کے حق میں یہ اچھا نہیں ہے
جوانی میں تیرا عبادت نہ کرنا

انصر انجم

انکے علاوہ شرر املی، مستقیم روشن، عابد وفا، کاشف رضا، جنید سہارنپوری، ڈاکٹر نوشاد، امجد عظیم وغیرہ کو بھی دعوت کلام دی گئی اس موقع پر ارحم انصاری، ندیم عالم، صابر علی، جاوید زبیری شاہد انصاری وغیرہ معززین موجود تھے پروگرام کا اختتام کمل نجیب آبادی کو ایصال ثواب اور دعا کے ساتھ ہوا۔

ایس پی کارکنان نے جوش وخروش سے منایا ملائم سنگھ کا جنم دن

دیوبند عارف عثمانی)

سماج وادی پارٹی کے ضلع دفتر امبالہ روڈ سہارنپور میں واقع آج پارٹی کے بانی و سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش ملائم سنگھ یادو کا یوم پیدائش ایس پی کارکنان نے جوش وخروش سے منایا۔ اس دوران ملائم سنگھ کی تصویر کی گلپوشی کی گئی۔ ضلع صدر چودھری عبد الواحد نے ملائم سنگھ یادو کو سیاست کا محسن قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صاف ستھری سیاست کو ترجیح دی اور سماج کے کمزور طبقات، پسماندہ، دلت اور اقلیتی برادری کو ان کے حقوق دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی صدر اکھلیش یادو بھی انہی اصولوں پر چلتے ہوئے پارٹی کو نئی سمت اور طاقت فراہم کر رہے ہیں۔ چودھری عبد الواحد نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کی بھرپور تیاری میں مصروف ہو جائیں۔ سابق رکن اسمبلی معاویہ علی نے کہا کہ ملائم سنگھ یادو کی سیاست آج بھی ایک مثال اور تحریک کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے ہمیشہ محروم طبقات کی آواز کو مضبوط کیا اور ان کی قیادت کو نئی شناخت دی۔ ریاستی سکریٹری مظاہر رانا اور ریاستی خصوصی مدعو رکن رتن یادو نے کہا کہ 2027 کا الیکشن پارٹی کے لیے آزمائش کی گھڑی ہے، جس میں کامیابی کے لیے کارکنان کو پوری لگن کے ساتھ محنت کرنی ہوگی۔ ریاستی عاملہ کے رکن اور دفتر انچارج فیصل سلمانی سمیت دیگر عہدیداروں نے کہا کہ ایس آئی آر مہم کے دوران کارکنان بی ایل اوز کے ساتھ مل کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ووٹ بنوانے کا کام کریں تا کہ کوئی بھی شخص اپنے حق رائے دہی سے محروم نہ رہ جائے۔ اس دوران کاشف علوی، مستقیم رانا، جمال صابری، وشال یادو، امیت کمار، راجیو پنوار، حسنین قریشی، ارشاد سلمانی، مہندر، راکیش، مہ جبیں خان، شہزاد، راج کمار گھاٹوا، یوگیندر شرما، مدثر، عمران ملک، ندیم قریشی، مظفر، انس، جملہ سنگھ، گلفام انصاری اور وید پال پٹنی شامل تھے۔

TAMIR E SIASAT
tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عالمی اداروں میں اصلاحات اب آپشن نہیں بلکہ ضروری: مودی

جی-20 سربراہی اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے جمیکا کے وزیر اعظم سے ملاقات کی، جنوبی افریقہ کے صدر رامافوسا سے مودی کی ملاقات، ہند-جنوبی افریقہ شراکت داری کا جائزہ، ہندوستان-جنوبی افریقہ اور برازیل ڈائیلاگ فورم میں وزیر اعظم نے پیش کی ڈیجیٹل انوویشن الائنس کی تجویز

جوہانسبرگ، 23 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا ہے کہ عالمی ادارے 21 ویں صدی کے حقائق کی نمائندگی نہیں کرتے اور ہندوستان، برازیل اور جنوبی افریقہ کو متفقہ طور پر دنیا کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ عالمی اداروں کی اصلاح اب آپشن نہیں بلکہ ضرورت ہے۔ مسٹر مودی نے اتوار کو یہاں جی 20 سربراہ اجلاس کے موقع پر جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا اور برازیل کے صدر لولا دا سلوا کے ہمراہ ہند-برازیل-جنوبی افریقہ (آئی بی ایس اے) میٹنگ میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی تینوں ممالک کو مل کر متحد ہو کر اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تینوں ممالک اس بکھری اور منقسم دنیا کو اتحاد، تعاون اور انسانیت کا پیغام دے سکتے ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آئی بی ایس اے صرف تین ممالک کا گروپ نہیں ہے، یہ تین براعظموں کو جوڑنے والا، تین بڑی جمہوری طاقتوں، تین بڑی معیشتوں کا اہم پلیٹ فارم ہے۔ یہ ایک گہرا اور روحانی رشتہ بھی ہے، جس میں تنوع بھی ہے، مشترکہ اقدار اور مشترکہ خواہشات بھی ہیں۔ آئی بی ایس اے اجلاس کو تاریخی طور پر بروقت قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تینوں ممالک نے جی 20 سربراہ اجلاس میں انسانوں پر مبنی ترقی، کثیر جہتی نظام میں اصلاحات اور پائیدار ترقی جیسی مشترکہ ترجیحات کی سمت میں کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان اقدامات کو مزید مضبوط اور موثر بنائیں۔ اس سمت میں مشورہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ سب سے پہلے تینوں ممالک کو متحد ہو کر عالمی اداروں کی اصلاح کے لیے اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "سب سے پہلے، ہم تینوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی ادارے 21 ویں صدی کی حقیقتوں سے بہت دور ہیں۔ ہم میں سے کوئی بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن نہیں ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی ادارے آج کی دنیا کی نمائندگی نہیں کرتے۔ اس لیے آئی بی ایس اے کو متفقہ طور پر پوری دنیا کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ ادارہ جاتی اصلاحات اب ایک آپشن نہیں ہے، ضروری ہے۔" انہوں نے کہا کہ اسی طرح دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمیں قریبی ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ اتنے سنگین معاملے پر کسی دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں۔ عالمی

امن اور خوشحالی کے لیے ہمیں اس مسئلے پر متحد ہو کر قدم اٹھانا ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2021 میں ہندوستان کی آئی بی ایس اے کی صدارت میں تینوں ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کی پہلی میٹنگ ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہم اسے ادارہ جاتی شکل دے سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز جوہانسبرگ میں جی-20 سربراہی اجلاس کے موقع پر جمیکا کے اپنے ہم منصب اینڈریو ہولنس کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی، جس میں کیریبیائی ملک کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط اور بڑھتے ہوئے تعلقات پر زور دیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر بتایا کہ "میں نے جوہانسبرگ میں جی-20 سربراہی اجلاس کے موقع پر جمیکا کے وزیر اعظم مسٹر اینڈریو ہولنس سے ملاقات کی۔ ہندوستان اور جمیکا روایتی دوستی سے جڑے ہوئے ہیں ہماری شراکت داری ساتھ مل کر ترقی کرنے کے مضبوط عزم کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔" میٹنگ سے ہندوستان-جمیکا تعلقات کی بڑھتی ہوئی اہمیت اجاگر ہوتی ہے، دونوں رہنماؤں نے تجارت، سرمایہ کاری اور ثقافتی تبادلوں میں تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اپنے مشترکہ تاریخی اور ثقافتی رشتوں کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی اور مسٹر ہولنس نے باہمی فائدہ مند اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر بات کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز یہاں جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا سے ملاقات کی اور مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری اور تعاون کا جائزہ لیا۔ مسٹر نریندر مودی یہاں 20 ویں جی 20 چوٹی کانفرنس میں حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے چوٹی کانفرنس کے موقع پر جنوبی افریقہ کے صدر کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد مسٹر نریندر مودی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں میٹنگ کی تفصیلات شیئر کیں۔ انہوں نے مسٹر رامفوسا کو جی 20 کی کامیاب صدارت پر بھی مبارکباد دی۔ مسٹر نریندر مودی نے اپنی پوسٹ میں کہا،" جوہانسبرگ میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران صدر رامافوسا کے ساتھ میری بہت اچھی ملاقات ہوئی۔ ہم نے ہند-جنوبی افریقہ شراکت داری کے پورے دائرہ کار کا جائزہ لیا، بالخصوص مختلف اہم شعبوں جیسے تجارت، ثقافت، سرمایہ کاری کے فروغ، ٹیکنالوجی، ہنر کی ترقی، اے آئی، ضروری معدنیات، اور دیگر شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔" دو روزہ جی 20 سربراہی اجلاس کا آج آخری دن ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب افریقی براعظم میں جی 20 سربراہی اجلاس منعقد ہوا ہے۔ 2023 میں ہندوستان کی جی 20 کی صدارت کے دوران، افریقی یونین کو جی 20 ممالک کے گروپ میں شامل کیا گیا تھا۔

تلسیرام سالوے کے ہزاروں حامی این سی پی (شرد پوار) میں شامل؛ ڈاکٹر آوہاڑ کی اپیل بی اپنا ووٹ دن کے 20 پیسے میں مت بیچیں

کلوا (فردوس مقادم): کلوا کے سرکردہ سماجی کارکن تلسیرام سالوے نے اپنے ہزاروں کارکنوں سمیت سنیچر کے روز

این سی پی شرد چندر پوار پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر جتیندر آوہاڑ اور ضلع صدر منوج پردھان موجود تھے۔ پھولے نگر، جئے بھیم نگر، سائباں نگر، جانکی نگر سمیت مختلف علاقوں کے ہزاروں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر آوہاڑ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنا قیمتی ووٹ معمولی لالچ میں ضائع نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ "آج کوئی آپ کو ایک ہزار روپے دے گا لیکن پانچ سال کی مدت میں آپ کا ووٹ صرف 20 پیسے یومیہ کی قیمت رکھتا ہے۔ اپنے آپ کو دن کے 20 پیسے میں مت بیچیں۔ ووٹ اسی کو دیں جو انسانیت، انصاف اور آپ کے حقوق کی حفاظت کرے۔" ڈاکٹر آوہاڑ نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1993 میں کلوا کے مرفی کمپنی کے قریب لگنے والی آگ میں 21 افراد جان سے گئے تھے اور اس وقت کے کارپوریٹر منوج پردھان نے متاثرہ شہریوں کو دوبارہ بسانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ سالوں سے کلوا کے کئی علاقوں میں غنڈہ گردی اور منشیات کے کاروبار میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کچھ لوگ شہریوں کے آدھار اور ووٹنگ کارڈ لے رہے ہیں۔ یہ آپ کو ووٹنگ سے محروم کرنے کی سازش ہے بی انہیں ہرگز مت دیں۔ دوسری جانب منوج پردھان نے اعلان کیا کہ کلوا کے آنے والے انتخاب میں ہم 16 میں سے 16 کارپوریٹروں کو این سی پی (شرد چندر پوار) پارٹی سے منتخب کرائیں گے۔ جو لوگ پارٹی چھوڑ کر جا رہے ہیں وہ عوام کے غدار ہیں بی انہیں ان کی اصل جگہ دکھائی جائے گی۔ اس پروگرام میں ورکنگ صدر پرکاش پاٹل، یوتھ صدر ابھیجیت پوار، پوجا شندے، وبچارے، مقصود خان، سانک شندے، دنیش بنے، سندیپ شندے، نکھل شندے اور دیگر معززین موجود تھے۔

بی ایل او کی موت کے اعداد و شمار حقیقت سے کہیں زیادہ، صورتحال نہایت تشویشناک: کھڑگے

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن

کھڑگے نے کہا ہے کہ کام کے دباؤ میں بی ایل او کی موت کے جو اعداد و شمار دکھائے جا رہے ہیں، اصل تعداد ان سے بہت زیادہ ہے یہ انتہائی سنگین تشویش کا موضوع ہے اور اس پر سب کی توجہ دلانا ضروری ہے مسٹر کھڑگے نے اتوار کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کی ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کی کارروائی کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی ووٹ چوری اب بی ایل او کے لیے جان لیوا صورت اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کام کے بوجھ سے بی ایل او اور پولنگ افسر مسلسل خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ میں ہر اس خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں جس نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے۔ موت کے جو اعداد و شمار دکھائے جا رہے ہیں، اصل تعداد ان سے کہیں زیادہ ہے، جو بے حد تشویشناک ہے۔

ان خاندانوں کو انصاف کون دلائے گا؟" مسٹر کھڑگے نے الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی چوری کی حکومت کی ملائی کھانے میں مصروف ہے اور کمیشن خاموش تماشائی بنا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ جلد بازی میں، بغیر کسی منصوبہ بندی کے جبراً ایس آئی آر نافذ کرنا نوٹ بندی اور کورونا لاک ڈاؤن کی یاد دلاتا ہے۔ اختیارات کے غلط استعمال سے اداروں کے ملازمین کو خودکشی پر مجبور کرنا، آئین کی دھجیاں اڑانا اور جمہوریت کو کمزور کرنا بی جے پی کی اقتدار کی بھوک کا نتیجہ ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "اب بس!! اگر اب بھی ہم نہیں جاگے تو جمہوریت کے آخری ستونوں کو گرنے سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ جو لوگ ایس آئی آر اور ووٹ چوری پر خاموش ہیں، وہ ان معصوم بی ایل او کی موت کے ذمہ دار ہیں۔ آواز اٹھایئے، جمہوریت بچایئے۔"

آسام میں انتہاپسندی کو کنٹرول کرنے میں سابق وزیر اعلی ترون گوگوئی کا کلیدی کردار: کھڑگے

نئی دہلی، 23 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے نے آسام کے سابق وزیر اعلی اور پارٹی کے سینئر لیڈر ترون گوگوئی کی برسی پر انہیں یاد کرتے ہوئے انہیں ریاست میں شورش پر قابو پانے اور ہم آہنگی قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرنے والا لیڈر قرار دیا۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے کہا کہ مسٹر ترون گوگوئی کے فیصلہ کن کردار سے آسام میں شورش کو کنٹرول کرنے، ہم آہنگی قائم کرنے اور ریاست میں امن اور ترقی کی راہ ہموار کرنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے اتوار کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "مسٹر ترون گوگوئی کی برسی پر، ہم ان کی شراکت کو یاد کرتے ہیں۔ شمال مشرقی ہندوستان کے سب سے زیادہ قابل احترام اور طاقتور لیڈروں میں سے ایک مسٹر ترون گوگوئی نے آسام کی ترقی اور بہبود کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ لوگ شورش کو روکنے اور ریاست میں ہم آہنگی، امن اور ترقی کے لیے ان کے فیصلہ کن کردار کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔" واضح رہے کہ مسٹر ترون گوگوئی آسام کے سب سے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ تھے۔ جورہاٹ سے تعلق رکھنے والے ایک تائی-آہوم خاندان میں پیدا ہوئے۔ مسٹر ترون گوگوئی 1971 سے 1985 تک پانچ بار لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کی حکومتوں میں مرکزی وزیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہیں 2021 میں بعد از مرگ پدم بھوشن سے بھی نوازا گیا۔

تین بار کے سابق کارپوریٹر سدھیر بھگت کا نام ووٹر لسٹ سے غائب؛ سیاسی چھیڑ چھاڑ کا بڑا الزام

ممبرا (فردوس مقادم): تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری کی گئی ڈرافٹ ووٹر لسٹ

نے سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں، کیونکہ ممبرا کے تین مرتبہ منتخب ہونے والے سابق کارپوریٹر سدھیر بھگت کا نام فہرست سے غائب ہے۔ سدھیر بھگت، جو شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے ایک قدآور اور فعال رہنما سمجھے جاتے ہیں، انہوں نے الیکشن ڈپارٹمنٹ پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے نام حذف کیے جانے کو "سیاسی سازش" قرار دیا ہے۔ بھگت کے مطابق، الیکشن افسران نے بغیر کسی تصدیق اور بنا تفتیش ان کا نام ووٹر لسٹ سے نکال دیا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اسی نام کے ایک شخص جو کلوا یا علی باغ علاقے میں رہتا ہے اسکے ذریعہ فارم نمبر-7 بھرے جانے کی بنیاد پر ان کا نام حذف کیا گیا۔ بھگت کا کہنا ہے کہ دو مختلف ووٹر رجسٹریشن نمبرز ہونے کے باوجود انکوائری نہیں کی گئی، نہ ہی بی ایل او کی جانب سے کوئی تصدیق کی گئی، جو کہ الیکشن رول میں تبدیلی سے قبل لازمی عمل ہے۔ سابق کارپوریٹر نے الزام لگایا ہے کہ اسمبلی انتخابات میں شرد پوار گروپ کے ایم ایل اے جتیندر آوہاڑ کے ساتھ کھڑے ہونے کی وجہ سے انہیں سیاسی طور پر نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ، وہ اس فیصلے کے خلاف الیکشن کمیشن میں باضابطہ شکایت کریں گے۔ دوسری جانب ممبئی میں بھی ووٹر لسٹوں کو لے کر سیاسی الزام تراشی تیز ہو گئی ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے بی جے پی پر ووٹر لسٹوں میں چھیڑ چھاڑ کر کے انتخابی میدان کو متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے، جبکہ بی جے پی نے بھی اس کا بھرپور جواب دیا ہے۔ تھانے اور ممبئی دونوں مقامات پر ووٹر لسٹ میں گڑبڑی کے معاملات نے شہریوں کے ووٹنگ حقوق اور انتخابی نظام کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

مرحوم اعجاز مجاور، عبدالغفار استاد، انور کمشنر کو کل ہند اردو ادبی کانفرنس کی جانب سے خراج عقیدت پیش کی گئی

سولاپور (اقبال باغبان): مراٹھی روزنامہ "لوک ستہ" کے سینئر صحافی اور اردو کانفرنس کے خیر خواہ اعجاز مجاور، پنجاب کی مشہور شخصیت عبدالغفار استاد، خادمان اردو فورم کے رکن حاجی انور کمشنر حال ہی میں انتقال کر گئے۔ ان مرحومین کو 2025/11/21 کو کانفرنس کے صدر یو۔این۔بیریا کی صدارت میں ہوئی ایک میٹنگ میں خراج عقیدت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ادارے کے جنرل سکریٹری اشفاق ساتکھیڈ نے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ یہ تینوں شخصیات اپنے آپ میں ایک مثال تھے، اعجاز مجاور مراٹھی صحافت میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہونے کے باوجود سادہ زندگی گزارنے کی ایسی مثال بہت کم ملتی ہے، ایوب احمد نلامندو نے کہا، عبدالغفار استاد ایک مہربان شخص تھے جنہوں نے ہندو مسلم اتحاد کو زندہ رکھا اور دو برادریوں کو جوڑ دیا اور انور کمشنر چیریٹی ہسپتال کا ادھورا خواب چھوڑ کر اللہ آپ کو پیارے ہوئے۔ مراٹھی صحافت میں اعجاز مجاور کا نام کافی عزت و احترام کے ساتھ لیا جاتا تھا۔ اس کے بعد شفیع کیپٹن نے تینوں مرحومین کی زندگی کے ان سے قصے سناتے ہوئے آن کے کارناموں کی سرہانا کی۔ ناصر آلند کرنے کہا موت کا مزہ ہر ایک کو چکھنا ہے، موت و حیات اللہ کے قبض قدرت میں ہے اللہ تینوں مرحومین کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ پروفیسر ریاض ولسنگکر نے بھی تینوں افراد کے ساتھ اپنے ماضی کے رشتوں اور گزرے لمحات کو یاد کرتے ہوئے ان کے اچھے کاموں کی تعریف کی اور اللہ کی بارگاہ میں ان کے لیے دعا کی۔ جاوید استاد نے اپنے والد محترم کے گزرے دنوں کی بہت سی یادگار باتیں سنائیں اور انتقال کا درد محسوس کیا کہ وہ ہمیں چھوڑ کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم انور کمشنر اور مرحوم اعجاز مجاور کے کارناموں کو یاد کرتے ہوئے ہم دعائے مغفرت کی۔ صدر جلسہ اور کانفرنس کے صدر یو۔این۔بیریا نے کہا کہ مراٹھی صحافت میں اعجاز مجاور کا نام بڑے احترام کے ساتھ لیا جاتا تھا۔ اعجاز مجاور شروع سے ہی کانفرنس کے مشر خاص رہے انھوں نے مراٹھی مڈیا میں ہمارا بہت ساتھ دیا جسے ہم بھلا نہیں سکتے افسوس کہ۔ وہ بہت جلد اللہ کو پیارے ہوئے۔ انور کمشنر نے کبھی اردو کو نظر انداز نہیں کیا حالانکہ وہ انگلش پر دسترس رکھتے تھے بلکہ خادم اردو رہے۔ انہوں نے اردو فورم کے ذریعے بہت کام کیا، عبدالغفار استاد پنجاب تالم کے ایک اہم شخصیت تھے جن کے کارنامے بہت عمدہ تھے وہ شہر کی سماجی اور مذہبی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، جو آج بھی لوگ یاد کرتے ہیں۔ جلسے کی نظامت پروفیسر ریاض ولسنگکر نے کی اور رفیق خان نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ہارون بندوک والا، سید اقبال، رفیق نلامندو، عرفان کاریگر موجود تھے۔

عبدالغفار استاد — انور کمشنر — اعجاز مجاور

بھیونڈی میں کارپوریشن کی من مانی پر شدید غصہ

سڑک کی توسیع کے نام پر 'تاناشاہی کارروائی' کمیٹی نے حکومت کو سخت انتباہ دیا

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی نظام پورہ شہر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری سڑک توسیع کی کارروائی نے شہر میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ کل ۲۲ نومبر کو نگینہ میرج ہال کلیان روڈ میں کلیان روڈ تاجر و رہائشی سنگھرش سمیتی اور مذہبی مقام بچاؤ رابطہ کمیٹی کی مشترکہ میٹنگ زبردست احتجاجی ماحول میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداران، سابق و موجودہ عوامی نمائندے بھی موجود تھے۔ سب نے ایک ہی بات دہراتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن کی کارروائی قانون کے نام پر سراسر ظلم ہے!" صرف 24 گھنٹے کا نوٹس، نہ پنچنامہ، نہ معاوضہ، سیدھا بلڈوزر!

کمیٹی کے مطابق انجور پھاٹا سے راجیو گاندھی چوک تک کارپوریشن نے صرف 24 گھنٹے کا نوٹس دے کر دکانیں اور مکانات توڑ ڈالے۔ نہ پنچنامہ، نہ قانونی طریقہ، نہ کوئی معاوضہ، نہ متبادل جگہ۔ کمیٹی نے اسے عوام کے بنیادی حقوق پر براہِ راست حملہ قرار دیا۔

1700 کروڑ خرچ کر کے میٹرو کو زیرِ زمین کرنے کا اعلان، اب اسی راستے پر پھر توڑ پھوڑ؟

اس روٹ پر واقع ۵ مندر، ۲ مسجدیں، ۲ درگاہیں، ۱ قبرستان اور بابا صاحب امبیڈکر میموریل کو بچانے کے لیے ریاستی حکومت نے ۱۷۰۰ کروڑ روپے اضافی خرچ کر کے میٹرو لائن کو زیر زمین کیا تھا۔

کمیٹی کا الزام ہے کہ حکومت نے عوام کو دھوکہ دیا ہے۔ ایک طرف مذہبی و سماجی مقامات بچانے کے نام پر ہزاروں کروڑ خرچ کرو، اور دوسری طرف اسی راستے کو سڑک توسیع کے نام پر دوبارہ توڑو؟ یہ عوامی مفاد کا قتل ہے!

ڈپٹی سی ایم کے حکم کو بھی نظر انداز؟

چند ماہ قبل سنگھرش سمیتی نے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کارپوریشن کمشنر انمول ساگر کو فوری طور پر نشاندہی (مارکنگ) روکنے کے احکامات دیے تھے۔ کمیٹی کا الزام ہے کہ کارپوریشن کمشنر نے ڈپٹی سی ایم کے احکامات کی بھی پروا نہیں کی۔ یہ کھلی بدانتظامی ہے!

اگر یہی 24 گھنٹے کا نوٹس کسی ایم ایل اے کے گھر جائے تو کیا وہ اسے قبول کریں گے؟"

سنگھرش سمیتی کے صدر شاداب عثمانی نے کارپوریشن پر براہِ راست وار کرتے ہوئے کہا کہ کیا کارپوریشن 24 گھنٹے کا نوٹس ایم ایل اے رئیس شیخ، ایم ایل اے مہیش چوگھلے کے گھر کو، یا میونسپل کمشنر کے اپنے ہیڈکوارٹر کو دے سکتی ہے؟ اگر نہیں، تو پھر غریب اور عام شہریوں کو 'غیر قانونی' بتا کر گھر اور روزگار سے محروم کرنا ظلم ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جن لوگوں کے گھر یا دکانیں توڑی گئی ہیں انہیں "دکان کے بدلے دکان، اور مکان کے بدلے مکان" دیا جائے۔

سابق اراکینِ اسمبلی بھی پھٹ پڑے "یہ قانونی کارروائی نہیں، سیدھا اختیار کا غلط استعمال ہے"

سابق ایم ایل اے ایڈووکیٹ عبدالرشید طاہر مومن، روپیش مہاترے، اور ڈاکٹر وجے کامبلے نے بھی کارپوریشن کی کارروائی کو "ناجائز" قرار دیا اور کہا کہ وہ عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ حکومت کو الٹی میٹم "وضاحت دو، ورنہ بھیونڈی سڑکوں پر اُترے گی" کمیٹی نے میونسپل کمشنر کو خط بھیج کر پوری منصوبہ بندی اور نیت واضح کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیٹی کا دوٹوک اعلان "اگر حکومت اور کارپوریشن نے مناسب جواب نہیں دیا تو شدید احتجاج ہوگا، اور اس کی پوری ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ بھیونڈی میں ماحول انتہائی کشیدہ ہے اور عوام کی ناراضگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

جمیل شیخ کی پانچویں برسی پر انصاف کی لڑائی کا نیا آغاز...!

خوشنوما شیخ نے این سی پی (شرد پوار گروپ) سے نامزدگی داخل کی

تھانے (فردوس مقادم): رابوڈی کے معروف سماجی کارکن جمیل شیخ کے بہیمانہ قتل کو آج پانچ سال

مکمل ہو گئے۔ اس المناک دن پر اُن کی اہلیہ خوشنوما جمیل شیخ نے اپنے شوہر کے لیے انصاف کی جدوجہد کو نئی سمت دیتے ہوئے این سی پی (شرد چندر پوار گروپ) سے باضابطہ طور پر وارڈ 10 سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی داخل کرنے کے دوران جذباتی انداز میں خوشنوما شیخ نے کہا کہ، "ہم حکومت اور پولیس کے دروازے کھٹکھٹا چکے، لیکن انصاف نہیں ملا۔ اب ہم عوام کی عدالت میں شکایت درج کر رہے ہیں۔ عوام ہی ہمیں انصاف دلائیں گے۔" اسی موقع پر این سی پی (ایس پی) کے ضلع صدر منوج پردھان نے سخت لفظوں میں کہا کہ، خوشنوما شیخ کو جیت دلانا ہی جمیل شیخ کو انصاف دلانے کا راستہ ہے۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اس پس منظر میں پانچ سال بعد بھی انصاف ادھورا ہی رہا۔ 23 نومبر کو جمیل شیخ کا قتل ہوا تھا۔ قاتل تو گرفتار ہوئے لیکن اہل خانہ کے مطابق قتل کے اصل ماسٹر مائنڈ کو آج تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ جمیل پر قتل سے کچھ وقت قبل حملہ بھی ہوا تھا، جس کے بارے میں نجیب ملا کا نام سامنے آیا تھا۔ معصمی (قاتل) نے بھی پولیس کے سامنے اسی نام کا ذکر کیا، مگر کارروائی صفر کے صفر ہی رہی۔ اہل خانہ وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ، اعلیٰ افسران سب کے چکر لگا کر تھک چکے ہیں۔ ہر طرف سے صرف یقین دہانیاں ملیں، عمل نہیں۔ اسی لیے خوشنوما شیخ نے عوام کے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نامزدگی کے دوران ان کے ساتھ موجود اہم شخصیات زوبیہ شیخ، جمیل سلیمانی، جتن کوٹھارے، مقصود خان، راجیش ساٹم، کچن پنڈھارے سمیت کئی مقامی سماجی کارکن موجود رہے۔ منوج پردھان کا مضبوط پیغام دیتے ہوئے کہا کہ، "شرد چندر پوار اور ڈاکٹر جتیندر آوہاڑ ہمیشہ مظلوموں کی آواز رہے ہیں۔ خوشنوما شیخ کی لڑائی، انصاف کی لڑائی ہے۔ اور ہم ان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔"

تھانے کو کرکٹ کا نیا ہب بنانے کا عزم ایم سی اے ہر ممکن مدد دے گا: اجنکیا نائک

تھانے (نامہ نگار): ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کے صدر اجنکیا نائک نے اعلان کیا ہے کہ ایم سی اے، تھانے کرکٹ کی تیز رفتار ترقی کے لیے ہر ممکن بنیادی اور تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ، آنے والے برسوں میں "تھانے قومی اور بین الاقوامی کرکٹرز پیدا کرنے والا اہم مرکز بنے گا"۔ اسپورٹنگ کلب کمیٹی کی جانب سے نئے ڈریسنگ روم، انڈور کرکٹ اکیڈمی اور انڈر 14 سٹینیری کپ ٹورنامنٹ کی انعامی تقریب کا افتتاح اجنکیا نائک اور معزز مہمانوں نے انجام دیا۔ اجنکیا نائک نے اس موقع پر اسپورٹنگ کلب کمیٹی کے سکریٹری اور ایم سی اے ایگزیکٹیو ممبر وکاس ریپالے کی قیادت میں جاری ترقیاتی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تھانے میں کرکٹ گزشتہ چھ برسوں سے مضبوط بنیادوں پر پروان چڑھ رہی ہے اور اب یہ رفتار ایک نئے موڑ پر داخل ہو چکی ہے۔

انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو نصیحت کی کہ وہ والدین اور کوچ کی رہنمائی کا احترام کریں اور خود کو موبائل فون، سوشل میڈیا اور گیمنگ سے دور رکھ کر میدانِ کھیل میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں۔ سٹینیری کپ U-14 میں یونین کرکٹ اکیڈمی نے مسلسل تیسرے سال بھی خطاب اپنے نام کیا، جبکہ یونائیٹڈ کرکٹ کلب ایسوسی ایشن رنر اپ رہی۔ فاتح ٹیموں کو ٹرافیاں اور انعامات پیش کیے گئے۔ کلب کے صدر ولاس جوشی اور دیگر عہدیداران سمیت ایم سی اے کے متعدد معززین اس موقع پر موجود تھے۔ ادھر، اسپورٹنگ کلب کمیٹی کے سکریٹری وکاس ریپالے نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں کے مطابق، صرف ایک ماہ کے اندر جدید ڈریسنگ روم اور انڈور اکیڈمی مکمل کر کے کھلاڑیوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔ "ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا اور یہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ ہے،" ایسا ریپالے نے کہا۔